باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
Member AKNS
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | ہفتہ 14 دسمبر 2024ء، 11 جمادی الثانی 1446ھ، 03 پوہ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 233

راولاکوٹ: جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے انٹری پوائنٹ دھرنے کے دوران جھنڈا اتارنے کے الزام میں نوجوان گرفتار

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی جانب سے گجر کوہالہ انٹری پوائنٹ پر دیے جانے والے دھرنے کے دوران مبینہ طور پر پرچم اتارنے، دیوار پر لفظ ''پاکستان'' کو مٹانے سمیت دیگر الزامات کے تحت درج ایف آئی آر درج کی گئی تھی

گرفتار کیے جانے والے نوجوان کا نام ولید بتایا گیا ہے اور وہ جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کا کارکن ہے، ملزم کی شناخت سوشل میڈیا پر وائرل بعض ویڈیوز کی فرانزک رپورٹ ملنے پر شناخت کی گئی، گرفتار ملزم باغ تھانے میں منتقل

راولاکوٹ/کوہالہ (دھرتی نیوز) چند روز قبل جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی آزاد کشمیر کی جانب سے ضلع باغ کی حدود میں واقع گجر کوہالہ انٹری پوائنٹ پر دیے جانے والے دھرنے کے دوران مبینہ طور پر قومی پرچم اتارنے، دیوار پر لفظ ''پاکستان'' کو مٹانے سمیت دیگر الزامات کے تحت درج ایف آئی آر کے بعد باغ پولیس نے راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا ہے جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ نوجوان اس واقعہ میں ملوث ہے، انٹری پوائنٹ پر دھرنا ختم کیے جانے کے بعد سوشل میڈیا پر اس طرح کی پوسٹیں شیئر کی گئیں تھیں کہ کوہالہ پل پر لہرایا جانے والے قومی پرچم اتار دیا گیا جبکہ دیوار پر سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی موٹو مت کو مسخ کیا گیا۔ اس واقعہ کے ایک روز بعد آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کی طرف سے جائے وقوع پر احتجاج کیا گیا اور حکومت کو 48 گھنٹے کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی کہ وہ واقعہ میں ملوث ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرے جو اس فعل کے مرتکب ہیں۔ پولیس نے اس مطالبہ کے (بقیہ 32 صفحہ 03)

اپوزیشن رہنما خواجہ فاروق کی صدر سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

ملاقات کے دوران آزادی کے بیس کیمپ سے تحریک آزادی کشمیر کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے پر اتفاق کیا گیا

بھارت نے 5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر میں عوام پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑ رکھے ہیں، صدر

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے اپوزیشن لیڈر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی خواجہ فاروق احمد کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور اپوزیشن لیڈر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی خواجہ فاروق احمد نے آزادی کے بیس کیمپ سے تحریک آزادی کشمیر کو مزید مضبوط اور مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے کہا کہ آزادی کے (بقیہ 30 صفحہ 03)

ہائیکورٹ کا حکومت کو ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کا پاسپورٹ واپس دینے کا حکم

میرا ویزا لگا ہوا ہے لیکن پاسپورٹ واپس نہیں دے رہے، ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کی استدعا

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے سیکرٹری وزارت خارجہ کو امریکا میں پابند سلاسل ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی بہن ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کا پاسپورٹ واپس دلانے کا حکم (بقیہ 31 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق ملاقات کر رہے ہیں

وزراء کا دورہ ڈسٹرکٹ جیل، مختلف شعبہ جات کا معائنہ

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر کی وزیر سمال انڈسٹریز و ٹریڈ اینڈ ٹریول اتھارٹی پروفیسر تقدیس گیلانی کا بطور انسانی حقوق کے سلسلہ میں وزیر ٹرانسپورٹ جاوید بٹ کے ہمراہ سینٹرل (بقیہ 33 صفحہ 03)

پاکستانی مارخور لائن آف کنٹرول عبور کر کے مقبوضہ کشمیر پہنچ گیا

مقامی لوگوں کی نشاندہی پر وائلڈ لائف ٹیم نے زخمی جانور کو تحویل میں لیا

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی اخبار اکنامک ٹائمز نے کہا ہے کہ پاکستان کا قومی جانور مارخور لائن آف کنٹرول عبور کر کے شمالی کشمیر پہنچ گیا ہے۔ اخبار کے مطابق یہ جانور بھارت میں نہیں پایا جاتا ہے گزشتہ روز ایک نر مارخور بارہ مولا کے علاقے نور کھہ میں زخمی حالت میں گھومتے ہوئے پایا گیا۔ مقامی لوگوں کی نشاندہی پر وائلڈ لائف ٹیم نے زخمی جانور کا فوری علاج کر کے اسے بچا لیا۔ اخبار کے (بقیہ 34 صفحہ 03)

اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کو 31 دسمبر تک گوشوارے جمع کرانے کی ہدایت

الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت تمام اراکین پارلیمنٹ وصوبائی اسمبلی کے ممبران کے لئے لازم ہے کہ وہ گوشوارے جمع کروائیں

ممبران بشمول شریک حیات وزیر کفالت بچوں کے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے جمع کروانے کے پابند ہیں، الیکشن کمیشن

اسلام آباد (صباح نیوز) اراکین پارلیمنٹ و صوبائی اسمبلی ممبران کے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے برائے مالی سال 24-2023 کے جمع کروانے کی حتمی تاریخ 31 دسمبر 2024 ہے۔ الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 137 کے تحت تمام اراکین پارلیمنٹ وصوبائی اسمبلی کے ممبران کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے بشمول شریک حیات وزیر کفالت بچوں کے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے برائے مالی سال 24-2023 مجوزہ فارم۔ بی کی صورت میں مقررہ تاریخ سے پہلے یا 31 دسمبر 2024 تک الیکشن کمیشن کے پاس جمع کروا دیں۔ سیکشن 137 کے مندرجات ذیل میں بھی (بقیہ 35 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس

سیکیورٹی فورسز کا آپریشن 43 دہشت گرد ہلاک

آئی ایس پی آر کے مطابق 12 اور 13 دسمبر کی درمیانی شب سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر ضلع لکی مروت میں کارروائی کی، فورسز کی جانب سے مؤثر آپریشن کے نتیجے میں 6 خارجی دہشت گرد مارے گئے

بلوچستان میں 13 دسمبر کو موسیٰ خیل اور پنجگور اضلاع میں فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، 9 دسمبر سے اب تک بلوچستان میں 25 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں، آئی ایس پی آر

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹی فورسز کے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گزشتہ 5 روز کے دوران کیے گئے آپریشن کے دوران 43 خارجی دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 12 اور 13 دسمبر کی درمیانی شب سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر ضلع لکی مروت میں کارروائی کی، فورسز کی جانب سے مؤثر آپریشن کے نتیجے میں 6 خارجی دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ 9 دسمبر 2024 سے اب تک صوبہ خیبر پختونخوا میں 18 خارجی دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں 13 دسمبر کو موسیٰ خیل اور پنجگور اضلاع میں دو الگ الگ خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشنز کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گردوں کو ہلاک (بقیہ 36 صفحہ 03)

بجلی کے نرخوں کو مزید کم کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت

درآمدی ایندھن سے چلنے والے بجلی گھروں کی تحلیل کیا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم نے بجلی صارفین کے لیے بجلی کے نرخوں کو مزید کم کرنے اور مستقبل کے بجلی کے پیداواری منصوبوں کے حوالے سے لائحہ پر عمل درآمد کو تیز کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعظم شہباز شریف کے زیر صدارت ملک میں مستقبل کے لیے بجلی کے پیداواری منصوبوں، بجلی شعبے بالخصوص ترسیلی نظام پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو بجلی کے (بقیہ 37 صفحہ 03)

سابق امیر جماعت اسلامی سراج الحق کا افغان سفارتخانے کا دورہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سراج الحق سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان نے اسلام آباد میں افغان سفارت خانے کا دورہ کیا ہے، گزشتہ روز افغانستان کے دارالحکومت کابل میں خودکش (بقیہ 38 صفحہ 03)

چیمپئنز ٹرافی 2025، فیوژن ہائبرڈ ماڈل پر رضامندی

بھارت میچ بھارت میں نہیں بلکہ سری لنکا میں منعقد ہوگا، بھارتی میڈیا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) بھارتی کرکٹ بورڈ نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے آگے گھٹنے ٹیک دیے اور چیمپئنز ٹرافی 2025 کے انعقاد کے حوالے سے پاکستان کے فیوژن ہائبرڈ ماڈل پر رضامندی ظاہر کر دی۔ 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاک۔ بھارت میچ بھارت میں نہیں بلکہ سری لنکا میں منعقد ہوگا، پی سی بی کا بڑا مطالبہ پورا ہونے کے بعد چیمپئنز ٹرافی کے شیڈول اعلان چند دنوں متوقع ہے (بقیہ 39 صفحہ 03)

18 اشیائے ضروریہ مہنگی، 11 کے نرخوں میں کمی، مہنگائی میں معمولی اضافہ

سالانہ شرح تین اعشاریہ سات ایک فیصد کی کم سطح پر آ گئی، آلو تقریبا دو فیصد جبکہ کوکنگ آئل تقریبا ایک فیصد تک مہنگا ہوا

انرجی سیور، کپڑے دھونے والا صابن، ایل پی جی، سگریٹس بھی مہنگی ہونے والی اشیا میں شامل ہیں، ہفتہ وار رپورٹ جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ ہفتے 18 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ مہنگی ہونے والی اشیا میں چکن، گھی، کوکنگ آئل، ایل پی جی اور آلو شامل ہیں۔ اس دوران ٹماٹر، پیاز، انڈے اور لہسن سمیت 11 اشیا کی قیمتیں گر گئیں۔ وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی کے ہفتہ وار اعداد و شمار جاری کر دیے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے مہنگائی میں صفر اعشاریہ 7 فیصد کا معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سالانہ (بقیہ 52 صفحہ 03)

اسلام آباد: فوجی عدالتوں کو سویلین مقدمات کے فیصلے سنانے کا اختیار مل گیا

جن ملزمان کی سزائیں کم ہیں یا ان کی سزا معاف ہو سکتی ہے ان کو فوری طور پر رہا کر دیا جائے، سپریم کورٹ آف پاکستان

بینچ نے قرار دیا ہے جو ملزمان آرمی چیف یا ہائی کورٹ میں فیصلوں کے خلاف اپیلیں کرنا چاہیں کر سکتے ہیں، تفصیلی فیصلہ

فوجی عدالتوں کے فیصلے سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمے کے فیصلے سے مشروط ہوں گے، آئینی بینچ کی 28 مارچ 2024 کے حکم میں ترمیم

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کے آئینی بینچ نے فوجی عدالتوں کو پاک فوج کی تحویل میں موجود 9 مئی 2023 کے 85 ملزمان کے فیصلے سنانے کی اجازت دے دی۔ آئینی بینچ نے حکم دیا ہے کہ جن ملزمان کی سزائیں کم ہیں یا ان کی سزا معاف ہو سکتی ہے ان کو فوری طور پر رہا کر دیا جائے جبکہ جن ملزمان کی سزائیں زیادہ ہیں ان (بقیہ 40 صفحہ 03)

الیکٹریکل وہیکلز سے درآمدی ایندھن پر انحصار کم کیا جا سکتا ہے

پاکستان عالمی سطح پر ڈی کاربونائزیشن کے اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہو رہا ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکٹریکل وہیکلز پاکستان کا درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتی ہیں اس سے ملکی معیشت پر بوجھ میں بھی کمی لائی جا سکتی ہے۔ یہ بات پالیسی ادارہ برائے پائیدار ترقی (SDPI) کے زیر اہتمام الیکٹرک گاڑیاں اور اقتصادی ترقی کے موضوع پر ایک گول میز کانفرنس میں صنعت کے ماہرین اور سٹیک ہولڈرز نے کہی۔ اس موقع پر پاکستان (بقیہ 51 صفحہ 03)

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ پشاور کے 31 رکنی وفد کا دورہ مظفرآباد

وفد نے یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد کے مختلف شعبہ جات دیکھے

مظفرآباد (صباح نیوز) نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ پشاور کے سٹار مینجمنٹ کورس کے وفد نے جمعہ کے روز یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد کا دورہ کیا۔ فیکلٹی آف انجینئرنگ کے ڈین اور ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل پروفیسر ڈاکٹر سعادت حنیف ڈار اور آفیسر تعلقات عامہ ڈاکٹر (بقیہ 41 صفحہ 03)

موسم سرما میں تعلیمی اداروں کے نئے اوقات کار

مظفرآباد (پی آئی ڈی) محکمہ تعلیم سکولز آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر نے سردی کی شدت میں اضافے کے پیش نظر تاحکم ثانی سرکاری/ پرائیویٹ ادارہ جات کے اوقات کار سوموار تا ہفتہ ماسوائے جمعہ صبح 09:00 تا 02:30 بجے (بقیہ 49 صفحہ 03)

کٹھوعہ ضلع میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے نشان والا غبارہ

سری نگر (کے پی آئی) کٹھوعہ ضلع میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے نشان والا غبارہ ملنے پر بھارتی فورسز کی دوڑیں لگ گئیں۔ پولیس کے مطابق راج باغ پولیس اسٹیشن کے قریب واقع لوڑی گاں کے کھیتوں میں ایک پاکستانی غبارہ ملا (بقیہ 50 صفحہ 03)

مظفرآباد: نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ پشاور کے وفد کو جامعہ کشمیر آمد پر پروفیسر ڈاکٹر سعادت حنیف ڈار، ڈاکٹر مبشر حسین و دیگر بریفنگ دے رہے ہیں

امریکی ایوان کی خارجہ امور کمیٹی کے نومنتخب چیئرمین سے ملاقات

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ میں پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ نے امریکی کانگریس کی خارجہ امور کمیٹی کے نومنتخب چیئرمین کانگریس مین برائن ماسٹ سے ملاقات کی ہے۔ فلوریڈا کے نمائندے برائن ماسٹ کو ہاؤس ریپبلکن (بقیہ 53 صفحہ 03)

اتحادی حکومت نے ریاست کے عوام کو ریلیف دی، وزیر حکومت

ریاست کے پسماندہ اور مظلوم طبقات کی خوشحالی کیلئے سٹیٹس کو ختم کیا گیا

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر حکومت کے وزیر پاور اور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن چوہدری محمد رشید اور چیئرمین ضلع کونسل مظفرآباد سردار امتیاز احمد عباسی نے کہا ہے کہ وزیراعظم چوہدری انوار الحق کی قیادت میں قائم آزاد کشمیر کی قومی اتحادی حکومت نے ریاست کے عوام کو ریلیف دینے کیلئے مالی مشکلات کے باوجود بجلی اور آٹے پر اربوں کی سبسڈی دی اور ایک خوشحال، ترقی یافتہ اور بہترین سماجی (بقیہ 54 صفحہ 03)

راولاکوٹ: آسان شادی تحریک، گرینڈ مشاورتی اجلاس، دس رکنی کمیٹی قائم

گرینڈ مشاورتی اجلاس جمعۃ المبارک کو القرآن کمپلیکس میں ہوا جس میں عوام علاقہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی

ندیم اشرف کمیٹی کے سربراہ مقرر، شادی اگر مسنون طریقے سے کی جائے تو زندگی آسان اور شادی بابرکت ہو سکتی ہے، شرکاء

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آسان شادی تحریک کا گرینڈ مشاورتی اجلاس جمعۃ المبارک کو القرآن کمپلیکس راولاکوٹ میں منعقد ہوا جس میں عوام علاقہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز سردار محمد اسحاق نے تلاوت کلام پاک سے کیا جس کے بعد برادر نعیم انجم نے آسان شادی تحریک کا تعارف کروایا اور تحریک کے تجویز کردہ قواعد و ضوابط بیان کیے۔ اس کے بعد شرکاء اجلاس نے اپنی قیمتی تجاویز دیں۔ اجلاس میں ایک عبوری باڈی بنائی گئی جو مولانا خالد صدیقی وسیم، سردار محمد اسحاق خان، آفتاب احمد خیام، واصف نسیم، ندیم اشرف (بقیہ 55 صفحہ 03)

ہم ہیں پاکستان، جموں کشمیر پاکستان کا حصہ بنے گا، سردار تنویر الیاس

آزاد کشمیر پاکستان کا دفاعی حصار اور پاکستان کی معیشت الٰہی ہے، کشمیریوں کی ساری تحریک تکمیل پاکستان کی جنگ ہے

مجھے خدشہ ہے کہ ہم نے بروقت حالات کو نہ سدھارا تو کشمیریوں کی قربانیاں ضائع ہو سکتی ہیں، باغ میں وکلاء سے خطاب

باغ (دھرتی نیوز) صدر استحکام پاکستان پارٹی آزاد کشمیر، سابق وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے ڈسٹرکٹ بار باغ کے وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ہم ہیں پاکستان" نعرہ ہمارا ویژن ہے، جموں کشمیر کا وہ حصہ جو آزاد ہو وہ پاکستان کا حصہ ہے، جو باقی رہ گیا ہے وہ بھی آزاد ہو کر پاکستان کا حصہ بنے گا۔ آزاد کشمیر پاکستان کا دفاعی حصار ہے اور پاکستان معیشت الٰہی ہے۔ کشمیریوں کی ساری تحریک تکمیل پاکستان کی جنگ ہے اور اس مقصد کیلئے (بقیہ 42 صفحہ 03)

بنجوسہ جھیل کے کنارے مبینہ تعمیرات کے خلاف عوام کا احتجاج

انتظامیہ کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش، تعمیرات کے خلاف 20 دسمبر کی ڈیڈ لائن

بنجوسہ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے سیاحتی مقام بنجوسہ جھیل کے کنارے مبینہ تعمیرات کے خلاف مقامی تین گاؤں کے لوگوں کا ایک دفعہ پھر گرینڈ جرگہ جمعہ کے روز منعقد کیا گیا جس میں انتظامیہ کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کرتے ہوئے تعمیرات کے خلاف 20 دسمبر کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے کہ وہ اس تعمیر (بقیہ 48 صفحہ 03)

نازیبا تصاویر اور ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے والے ملزم کو 9 برس قید

ملزم شعیب اس سے قبل بھی اسی طرح کے ایک مقدمے میں قصوروار قرار دیا جا چکا ہے

کراچی (صباح نیوز) کراچی میں جوڈیشل مجسٹریٹ شرقی ون یسرا اشفاق نے پریوینشن آف الیکٹرانک کرائم ایکٹ (2016 پیکا) کے تحت مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے لڑکی کی نازیبا تصاویر اور ویڈیوز وائرل کرنے پر ملزم شعیب ولد حنیف کو مجموعی طور پر 9 سال قید اور 90 ہزار روپے (بقیہ 47 صفحہ 03)

کویت، 3 ہزار 43 افراد کی شہریت ختم، دھوکا دہی کے الزامات

جن کی شہریت ختم کی گئی، ان میں 54 ممالک کے افراد شامل ہیں، رپورٹ

کویت (مانیٹرنگ ڈیسک) کویت کی حکومت نے 3 ہزار 43 افراد کی شہریت ختم کر دی۔ یہ کویت میں شہریت کی منسوخی کا تازہ ترین سلسلہ ہے۔ گلف نیوز کی رپورٹ کے مطابق کویت میں شہریت کی تصدیق کی منتظم کمیٹی نے جمعرات کو دھوکا دہی سمیت مختلف وجوہات کی بنا پر ان افراد سے (بقیہ 46 صفحہ 03)

وزرا کی عدم موجودگی، قومی اسمبلی کا اجلاس دوسری مرتبہ ملتوی

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی اجلاس دوسری مرتبہ وزرا کی عدم حاضری پر اجلاس 10 منٹ کے لیے ملتوی کر دیا گیا، ایوان میں ایک بھی وزیر موجود نہیں تھا وزیر صدیق ملک ایوان میں آئے اور چلے گئے ان سے متعلقہ سوال آیا تو (بقیہ 57 صفحہ 03)

پلندری، زراعت شماری کے لئے فیلڈ فورس کی ٹریننگ کا آغاز

مقصد زرعی زمینوں، فصلوں، مویشیوں اور مشینری کی ڈیجیٹلائزیشن شماری ہے

پلندری (پی آئی ڈی) پاکستان کی ساتویں زراعت شماری کے لئے فیلڈ فورس کی ٹریننگ کا آغاز 13 دسمبر کو ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق نے کیا جو تین دن تک جاری رہے گی۔ ضلع سدھنوتی میں پورے پاکستان کی ساتویں زراعت شماری کے لئے فیلڈ عملہ کی تین روزہ ٹریننگ کا آغاز ہو گیا۔ ساتویں زراعت شماری کا مقصد پاکستان میں زرعی زمینوں، فصلوں، مویشیوں اور مشینری (بقیہ 56 صفحہ 03)

پلندری: ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق پاکستان کی ساتویں زراعت شماری کے لیے تربیتی سیشن کے آغاز پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ہجیرہ: گاڑی حادثہ کا شکار، ڈرائیور جاں بحق، نعش مقامی ہسپتال منتقل کر دی گئی

حادثہ ناڑیاں کے مقام پر پیش آیا، حیات نامی شہری جو گاڑی کا ڈرائیور اور مالک بھی تھے خوفناک حادثہ میں جان کی بازی ہار گئے

ریسکیو 1122 ہجیرہ اطلاع ملتے ہی موقع کی طرف روانہ، مقامی افراد نے پہلے ہی ریسکیو کر کے نعش ہسپتال پہنچا دی، مقامی افراد

ہجیرہ (دھرتی نیوز) ہجیرہ کے قریب ناڑیاں کے مقام پر گاڑی حادثہ کا شکار ہو کر کھائی میں گر گئی، حیات نامی شہری جو گاڑی ڈرائیور اور خود مالک بھی تھے خوفناک حادثہ میں جان کی بازی ہار گئے، انکے ساتھ ایک بچہ تھا جو معجزانہ طور پر بچ گیا جسے خراش بھی نہ آئی۔ مقامی افراد نے نعش ہسپتال منتقل کر دی، ریسکیو 1122 ہجیرہ اطلاع ملتے ہی موقع کی طرف روانہ ہوئی مگر مقامی افراد انہیں موقع سے ریسکیو کر کے ہسپتال لے آئے۔ نعش ہجیرہ ہسپتال میں ہے جہاں (بقیہ 58 صفحہ 03)

عمران خان اور بشریٰ بی بی پر قتل میں ملوث ہونے کا مقدمہ

اسلام آباد (دھرتی نیوز) اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے گزشتہ ماہ احتجاج کے دوران گاڑی کی ٹکر کے نتیجے میں رینجرز اہلکاروں کی شہادت کا مقدمہ بانی پی ٹی آئی (بقیہ 45 صفحہ 03)

پاکستان و یورپی یونین مشترکہ کمیشن کا اجلاس

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان۔ یورپی یونین مشترکہ کمیشن کا اجلاس گزشتہ دنوں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوا، بات چیت میں حالیہ سیاسی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا (بقیہ 44 صفحہ 03)

تعصب

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

تعصب پر سیاست کا مدار..
رہنماء بننا ہے تو بن جائے
پر میری اتنی گذارش آپ سے...
پہلے کچھ انسان تو بن جائے

ہجیرہ: ایل او سی کے قریب مبینہ فائرنگ کا واقعہ، مقامی لوگوں کا احتجاج

مقامی لوگوں نے احتجاجا کئی گھنٹے تک سڑک بند رکھی، انڈین آرمی کے بعض نوجوان ہمارے گھروں میں داخل ہوئے، مظاہرین

اس طرح کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اس طرح کی خبریں سوشل میڈیا پر وائرل کی گئیں، انتظامیہ

ہجیرہ (دھرتی نیوز) ایل او سی پر واقع گاؤں منڈلہ میں پیش آنے والے مبینہ طور پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے احتجاجا کئی گھنٹے تک سڑک بند رکھی، مظاہرین کا الزام تھا کہ جمعۃ المبارک کی نماز کے دوران ایل او سی کے پار سے انڈین آرمی کے بعض نوجوان ہمارے گھروں میں داخل ہوئے اور بعض اشیاء اٹھا کر ساتھ لے گئے اس دوران مقامی افراد نے فائرنگ کی اور دعویٰ کیا گیا کہ فائرنگ سے دو اہلکار زخمی بھی ہوئے، تاہم مقامی انتظامیہ (بقیہ 43 صفحہ 03)

شکریہ عوامی ایکشن کمیٹی
ہم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرات قیادت
سردار عمر نذیر کشمیری
شوکت نواز میر
اور دیگر ممبران کمیٹی کی جرات مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کیلئے قربانیاں دینے اور خصوصیت کے ساتھ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کیلئے بجلی ٹیرف میں کمی کروانے پر
دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں
منجانب
سردار محمد نعیم خان
ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل رہاڑہ
ایگزیکٹیو ڈائریکٹر فلائنگ اسٹارز پبلک سکول اینڈ ایکسیل ورلڈ سکول راولاکوٹ

ترقی کیلئے خواتین کو سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا، جامعہ پونچھ میں سیمینار

خواتین کی کامیابی اور کارکردگی میں اضافے کیلئے سسٹم سے رکاوٹیں دور کرنا ہونگی، محتسب پنجاب نبیلہ خان

مساوی مواقعوں کا مقصد مرد و زن کے درمیان لڑائی نہیں، منصفانہ اور باوقار ماحول فراہم کرنا ہے، وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) صوبائی محتسب پنجاب نبیلہ خان نے کہا ہے کہ پیشہ ورانہ اور معاشرتی ترقی کیلئے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں خواتین کو سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا۔ جامعہ پونچھ راولاکوٹ میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پیشہ ورانہ ماحول میں خواتین کی کامیابی، مطلوبہ نتائج کے حصول اور خواتین کی کارکردگی میں اضافے کیلئے سسٹم میں موجود رکاوٹوں کو دور کرنا ہوگا۔ سیمینار میں جامعہ کے فیکلٹی ممبران، ایڈمنسٹریشن (بقیہ 01 صفحہ نمبر 03 پر)

گورنمنٹ اور پرائیوٹ سکولز کے ٹیچرز کیلئے دوروزہ ٹریننگ

تربیت سے سکول کے بچوں کی تعلیمی استعداد میں مثبت تبدیلی آئے گی، مقررین

کوٹلی (پی آئی ڈی) محکمہ صحت عامہ و عالمی ادارہ صحت کے تعاون سے ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوٹلی کے سکولز میں سوشل ہیلتھ پروگرام کے پائلٹ پروجیکٹ میں (بقیہ 02 صفحہ نمبر 03 پر)

ریاست اپنے لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ کرے، مہربانو قریشی

ادارے سب سے زیادہ اہم ہیں، ہم اپنا حق مانگ رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

ملتان (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کی رہنما مہربانو قریشی نے کہا ہے کہ اسحاق ڈار مانتے ہیں کہ فائرنگ ہوئی، ریاست اپنے لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ کرے۔ ملتان میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت لوگوں کو مرہم رکھنے کی ضرورت ہے۔ (بقیہ 05 صفحہ نمبر 03 پر)

تیونس کے ساحل پر تارکین وطن کی کشتی ڈوبنے سے 9 افراد ہلاک، 6 لاپتہ

تیونس (صباح نیوز) یورپ جانے کی کوشش میں تیونس کے ساحل پر تارکین (بقیہ 03 صفحہ نمبر 03 پر)

ترکیہ نے دمشق کے لئے اپنا سفیر نامزد کردیا

انقرہ (صباح نیوز) ترکیہ نے طویل عرصے بعد دمشق کے سفارت خانے میں (بقیہ 04 صفحہ نمبر 03 پر)

پانیولہ سمیت گردونواح میں بجلی کا طویل بریک ڈاؤن نوٹس لینے کا مطالبہ

سولہ گھنٹے سے زائد بجلی بندش کے باعث نظام زندگی بری طرح مفلوج اور تمام کاروبار معطل ہو کر رہ گئے

محکمہ برقیات کے مطابق سنادی جنگل میں لگنے والی آگ نے ایکسپریس فیڈر پانیولہ کی لائن کو بری طرح متاثر کیا

پانیولہ (نامہ نگار) پانیولہ اور اس کے نواحی علاقوں میں بجلی کا طویل بریک ڈاؤن سولہ گھنٹے سے زائد بجلی بندش کے باعث نظام زندگی بری طرح مفلوج اور کاروبار معطل ہو کر رہ گئے جمعرات اور جمعۃ المبارک کی درمیانی شب بند ہونے والی بجلی جمعۃ المبارک کی شام کو بھی بحال نہ ہوسکی پاڑائی زیارت بھٹا کھہ ڈھنڈی کھر بنگوئیں جنڈالہ سمیت تمام نواحی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہو کر رہ گئے محکمہ برقیات کے مطابق سنادی جنگل میں لگنے والی آگ نے ایکسپریس فیڈر پانیولہ کی لائن کو بری طرح متاثر کیا جو بریک ڈاؤن کا باعث بنی آدھی رات جنگل میں آگ لگنا بھی سوالیہ نشان ہے سب ڈویژن پانیولہ میں (بقیہ 06 صفحہ نمبر 03 پر)

بٹیاں بالا: مسلم لیگی رہنما مرزا آصف مغل کی بھابی کے چالیسویں پر منعقدہ دعائیہ تقریب میں مولانا سید اسحاق نقوی، قاضی محمد ابراہیم اور دیگر شریک ہیں

سپیکر کے پاس فاتحہ کیلئے گیا تھا، کوئی مذاکرات نہیں ہوئے، اسد قیصر

پختون گرفتار ہیں جو کررہا ہے وہ پاکستان کے خلاف سازش کررہا ہے، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آباد (صباح نیوز) تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اسد قیصر نے کہا کہ سپیکر کے پاس صرف فاتحہ کے لئے گیا تھا، کوئی مذاکرات نہیں ہوئے، دو ہزار سے زیادہ ہمارے پختون گرفتار ہیں جو کر رہا ہے وہ پاکستان کے خلاف سازش کر رہا ہے ہم اس قسم کے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ اس وقت ملک میں کوئی جمہوریت نہیں ہے۔ جمعہ کو قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی سپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ (بقیہ 07 صفحہ نمبر 03 پر)

امریکہ کا یوکرین کیلئے مزید 50 کروڑ ڈالر کی فوجی امداد کے نئے پیکج کا اعلان

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ نے یوکرین کے لیے مزید 50 کروڑ ڈالر کی فوجی امداد کے نئے پیکج کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر (بقیہ 08 صفحہ نمبر 03 پر)

سری نگر بھارتی پارلیمنٹ پر بھارتی فالس فلیگ آپریشن کو 23 سال مکمل

جعلی آپریشن سے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تھی جس کی یاد آج پھر تازہ ہوچکی ہے

حملے پاکستان اور کشمیریوں کی تحریک آزادی کو بدنام کرنے کی بھارت کی جھوٹی حکمت عملی کا حصہ تھے، خصوصی رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) 13 دسمبر 2001 کو بھارتی پارلیمنٹ پر حملہ بھارت کا ایک فالس فلیگ آپریشن تھا جس کا مقصد پاکستان اور تحریک آزادی کشمیر کو بدنام کرنا تھا۔ بھارت کی اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے جعلی کارروائیوں کی ایک طویل تاریخ ہے اور 13 دسمبر 2001 کا حملہ بھی ایسی ہی ایک کارروائی تھی۔ پارلیمنٹ پر حملے جیسے ڈراموں کا مقصد پاکستان اور کشمیریوں کی حق پر مبنی جدوجہد آزادی کو بدنام کرنا تھا، رپورٹ میں واضح (بقیہ 09 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفر آباد: نیشنل انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ پشاور کے وفد کی جامعہ کشمیر آمد پر یادگاری شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

ملک میں گیس کی یکساں قیمت کا تعین ناگزیر ہے، مصدق ملک

ٹرم کنٹریکٹ قطر کے ساتھ ہے اور گیس آذربائیجان سے خریدی جارہی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر پیٹرولیم مصدق ملک نے کہا ہے کہ ملک میں گیس کی یکساں قیمت کے بغیر مسئلہ حل نہیں ہوگا، ایل این جی مہنگی ہونے کی وجہ سے کوئی نہیں خریدتا ہے، قطر سے پانچ کارگو موخر کرکے اگلے سال خریدیں گے جبکہ مزید 5 کارگو کو بھی موخر کرنے کے لیے بات ہورہی ہے ملک میں ایل این جی سرپلس ہے۔ نوید قمر نے کہا کہ مقامی گیس فیلڈ کو بند کرکے غیر ملکی گیس خریدی (بقیہ 17 صفحہ نمبر 03 پر)

باغ: بریگیڈیئر مسعود اختر طاہر احمد عباسی، محمود اختر کو دیگر عہدیداران کے ہمراہ سوئٹر پیش کر رہے ہیں

پشاور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس نے ججز کیلئے سکیورٹی مانگ لی

پولیس افسران ناراض ہو کر جج سے سکیورٹی واپس لیتے ہیں، چیف جسٹس

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اشتیاق ابراہیم نے تمام ججز کے لئے سکیورٹی مانگ لی اور ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ جج جب پولیس کے خلاف فیصلہ دیتا ہے تو پولیس افسران ناراض ہو کر جج سے سکیورٹی واپس لیتے ہیں اب ایسا نہیں چلے گا۔ جمعہ کو خیبرپختونخوا میں سکیورٹی صورتحال پر دائر درخواست پر پشاور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اشتیاق ابراہیم اور جسٹس اعجاز (بقیہ 16 صفحہ نمبر 03 پر)

سانحہ نو مئی، پی ٹی آئی رہنماؤں کی عدم حاضری پر سماعت ملتوی

عدالت نے آئندہ سماعت پر تمام ملزمان کی حاضری یقینی بنانے کا حکم دے دیا

سرگودھا (صباح نیوز) سرگودھا کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے پی ٹی آئی رہنماؤں کی عدم حاضری پر سانحہ 9 مئی کے مقدمہ کی سماعت 20 دسمبر تک ملتوی کردی۔ سرگودھا کی انسداد دہشتگردی عدالت میں 9 مئی مقدمات کی سماعت ہوئی، اپوزیشن لیڈر پنجاب اسمبلی احمد خان بچھر، خاتون رہنما عالیہ حمزہ اور دیگر کارکن عدالت میں پیش ہوئے۔ اپوزیشن لیڈر قومی (بقیہ 15 صفحہ نمبر 03 پر)

روس پر امریکی میزائلوں سے حملہ پاگل پن ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

ہم یوکرین روس جنگ کو بڑھا رہے ہیں اور صورتحال مزید خراب کررہے ہیں

واشنگٹن (صباح نیوز) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین کی جانب سے روس پر امریکی میزائلوں سے حملے پاگل پن ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے (بقیہ 14 صفحہ نمبر 03 پر)

بانی پی ٹی آئی کے ملٹری ٹرائل کا خواب پورا نہیں ہوگا، بیرسٹر سیف

حکومت سیاسی مفادات کیلئے فوج اور عوام کے درمیان تلخیاں پیدا کررہی ہے

پشاور (صباح نیوز) مشیر اطلاعات خیبرپختونخوا بیرسٹر ڈاکٹر سیف نے کہا ہے کہ، جعلی حکومت سیاسی مفادات کیلئے فوج اور عوام کے درمیان تلخیاں پیدا کرنے کی ناکام کوششیں (بقیہ 13 صفحہ نمبر 03 پر)

بھمبر: ڈی سی بھمبر مرزا ارشد محمود جرال نے انسداد پولیو مہم کا افتتاح کیا

مینگورہ میں منشیات فروشوں کی فائرنگ، ایس ایچ او شہید

ایک اہلکار زخمی، جوابی کارروائی میں ایک ملزم ہلاک اور دوسرا فرار ہوگیا

مینگورہ (صباح نیوز) سوات کے علاقے مینگورہ میں منشیات فروشوں کی فائرنگ سے ایس ایچ او شہید اور ایک اہلکار زخمی ہوگیا جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک ملزم مارا گیا اور دوسرا فرار ہوگیا۔ سوات کے تھانہ بنڑ کی حدود فضاگٹ چوک اپا سین مارکیٹ کے قریب پولیس ٹیم پر منشیات (بقیہ 12 صفحہ نمبر 03 پر)

مائنس بانی پی ٹی آئی مذاکرات نہیں ہوں گے، حامد رضا

اگر کوئی مذاکرات کرنا چاہے تو ٹھیک ہے نہ کرنے چاہے تو ان کی مرضی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) سنی اتحاد کونسل کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا نے کہا ہے کہ مائنس بانی پی ٹی آئی مذاکرات نہیں ہوں گے، اگر کوئی مذاکرات کرنا چاہے تو ٹھیک ہے نہ کرنے چاہے تو ان کی مرضی ہے۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سربراہ سنی اتحاد کونسل صاحبزادہ (بقیہ 11 صفحہ نمبر 03 پر)

کوٹلی: ضلعی انتظامیہ کوٹلی پولیس، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور پاک آرمی کا مشترکہ ایکسرسائز کے بعد فوٹو

نیتن یاہو غزہ پر ایک معاہدے کیلئے تیار ہیں، جیک سلیوان

غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ جلد ہوسکتا ہے، بیان

واشنگٹن (صباح نیوز) وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو غزہ پر ایک معاہدے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا لبنان میں جنگ بندی کے بعد مذاکرات میں حماس کی پوزیشن بدل گئی، ان کا خیال ہے کہ غزہ میں جنگ بندی (بقیہ 10 صفحہ نمبر 03 پر)

آواز دو
ہم ایک ہیں
جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت
سردار عمر نذیر کشمیری
شوکت نواز میر
اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں
عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے
منجانب
شنگیاری ہزارہ چپل کباب اینڈ تکہ ہاؤس
بالمقابل صابر شہید گورنمنٹ بوائز پائلٹ ہائی سکول راولاکوٹ
پروپرائیٹر: جمیل خان سواتی 0341-7092523

حکومت برفباری والے علاقوں میں ہیلی سروس شروع کرے، ڈاکٹر مشتاق

قیمتی درختوں، جنگلات کو محفوظ بنانے کیلئے ضروری ہیکہ یہاں کے عوام کو جلانے کے لیے گیس مفت فراہم کی جائے

پوری وادی میں گائنی کی ڈاکٹر تک موجود نہیں ہے جو ہماری حکومت کے لیے سوالیہ نشان ہے، امیر جماعت اسلامی

آٹھمقام (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ حکومت وادی نیلم کے طوفانی برف باری کے علاقوں کے عوام کو ریلیف اور مریضوں کو ہسپتال تک پہنچانے کے لیے ہیلی کاپٹر سروس فراہم کرے، حکومت کو اپنے عوام کی سہولت کے لیے اس طرح کی سروس فراہم کرنی چاہیے، قیمتی درختوں اور جنگلات کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ یہاں کے عوام کو جلانے (بقیہ 18 صفحہ نمبر 03 پر)

الخدمت ویمن ٹرسٹ لاہور کے زیر اہتمام پنجاب سوسائٹی کمیونٹی سینٹر میں دلہنوں میں شادی گفٹس تقسیم کئے جا رہے ہیں

مشن کی تکمیل تک جدوجہد جاری رہے گی، حریت کانفرنس

زندہ قومیں عزت و وقار، آزادی کیلئے قربانی دینے والوں کو فراموش نہیں کرتیں

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس نے محاذ آزادی کے بانی رہنما صوفی محمد اکبر اور معروف عالم دین شمس الحق کو ان کی شہادت کی برسیوں پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں (بقیہ 20 صفحہ نمبر 03 پر)

حق اور سچ کی جنگیں گنتی سے نہیں دیکھی جاتیں، امجد حسنین

فارم 47 کیا کوئی بھی کسی بھی حکمت کا ہتھیار استعمال میں لانا چاہیے، بیان

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مسلم لیگ ن چترا ٹوپی کے سینئر رہنما سردار امجد حسنین نے کہا ہے کہ پاکستان میں 8 فروری کے الیکشن کو لیکر جو واویلا مچا ہوا ہے کہ عوام کی اکثریت عمران خان کے ساتھ جمہوریت کا فیصلہ ہے لہذا عمران خان کو تسلیم کیا جائے تو عرض یوں ہے کہ یہ انسانوں کی دنیا ہے یہاں ہمیں غلط اور صحیح دیکھنا ہے نہ کہ تعداد دیکھنی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے (بقیہ 22 صفحہ نمبر 03 پر)

لاہور ہائیکورٹ سے اقدام قتل کا ملزم ضمانت خارج ہونے پر فرار

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ سے اقدام قتل کا ملزم ضمانت خارج ہونے پر فرار ہوگیا۔ لاہور ہائیکورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران عدالت نے جیسے ہی ملزم کی ضمانت (بقیہ 19 صفحہ نمبر 03 پر)

ادھمپور میں پراسرار طور پر ایک کشمیری نوجوان کی لاش برآمد

سری نگر (کے پی آئی) ضلع ادھمپور میں پراسرار طور پر ایک کشمیری نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ 30 سالہ محمد یعقوب ادھم پور قصبے سے تقریباً 8 کلومیٹر دور موڑ ٹاڈا کے (بقیہ 21 صفحہ نمبر 03 پر)

لیبیا: شادی کی تقریب میں لائے جانے والے پالتو شیر کا متعدد افراد پر حملہ

ایک شخص جب پالتو شیر لے کر شادی ہال میں داخل ہوا تو ہال میں موجود درجنوں لوگوں پر شیر نے حملہ کر دیا

مالک نے اس کے سر پر مخصوص طریقے سے چابک کا دستہ مارا جس پر وہ مزید غصے میں آگیا اور وہاں موجود افراد پر حملہ کردیا

طرابلس (صباح نیوز) لیبیا میں شادی کی تقریب میں لائے جانے والے پالتو شیر نے متعدد مہمانوں پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ ناخوشگوار واقعہ دارالحکومت طرابلس میں پیش آیا جہاں شادی کی تقریب کے مہمانوں میں شامل ایک شخص اپنے پالتو شیر کو بھی لے کر شادی ہال میں پہنچ گیا۔ شیر اپنے مالک کے ساتھ ہال میں داخل ہوا تو وہ وہاں اتنے بہت سے لوگوں کو دیکھ کر گھبرا گیا، مالک نے شیر کو اس حالت میں دیکھ (بقیہ 23 صفحہ نمبر 03 پر)

باڑی گہل: گورنمنٹ مڈل سکول باڑی گہل کی طالبات پتھروں پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں

تاثر جا رہا ہے کہ ہم مذاکرات کیلئے مجبور ہیں، علی ظفر

مذاکرات کیلئے دو شرائط رکھی وہ پوری کریں ہم مذاکرات کریں گے، گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ دو تین دن سے یہ تاثر جا رہا ہے کہ ہم مذاکرات کے لیے مجبور ہیں، بانی پی ٹی آئی نے کہا مذاکرات کا یہ طریقہ نہیں ہوتا، بانی پی ٹی آئی نے کہا ہم کسی سے بھیک نہیں مانگ رہے ہیں۔ سینیٹر علی ظفر (بقیہ 25 صفحہ نمبر 03 پر)

دنیا بھر میں بندروں کا عالمی دن آج (ہفتہ کو) منایا جائیگا

اسلام آباد، احمدیار (صباح نیوز) پاکستان سمیت دنیا بھر میں (بقیہ 26 صفحہ نمبر 03 پر)

کرم میں امن و امان کی خراب صورتحال کیخلاف درخواست دائر

سڑکوں کی بندش، صحت کی بنیادی سہولیات سے شہری محروم ہیں، درخواست گزار

پشاور (صباح نیوز) خیبرپختونخوا کے ضلع کرم میں امن و امان کی خراب صورتحال کیخلاف پشاور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کردی گئی۔ مقامی شہری کی جانب سے پشاور ہائیکورٹ میں دائر درخواست میں صوبائی و وفاقی حکومت اور وفاقی محکمہ داخلہ سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا۔ (بقیہ 28 صفحہ نمبر 03 پر)

لیفٹیننٹ گورنر کے اختیارات کا تعین ناگزیر ہے، طارق حمید

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ (بقیہ 29 صفحہ نمبر 03 پر)

سعودی عرب نے لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے 15 فیصد حصص 2 ارب پاؤنڈ میں خرید لئے

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب نے لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے 15 فیصد حصص 2 ارب پاؤنڈ میں خرید لئے۔ سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ نے ہسپانوی انفراسٹرکچر (بقیہ 24 صفحہ نمبر 03 پر)

اسرائیلی حملے شام کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہیں، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ شام پر اسرائیلی حملوں پر تشویش ہے، اسرائیلی حملے شام کی خودمختاری کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزی ہیں۔ شام پر اسرائیل کی بلاجواز جارحیت کا سلسلہ جاری (بقیہ 27 صفحہ نمبر 03 پر)

پلندری: ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق پاکستان کی ساتویں زراعت شماری کے لئے تربیتی سیشن کے آغاز پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وادی لیپہ: اسلام آباد ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہونے والے دو طلباء کے جسد خاکی امیدوار اسمبلی شوکت جاوید، مقامی یونٹ کے کمانڈنگ آفیسر عوام کے ہمراہ کندھا دے کر تدفین کے لئے لا رہے ہیں

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
HDNEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر چیک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

کشمیر ریسورس اینڈ کمیونیکیشن سینٹرز

کشمیر کے مسئلے پر معیاری تحقیق کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو مسئلہ کشمیر کی مختلف جہتوں سے آگاہی اور رہنمائی فراہم کرنے کی غرض سے ایک اہم قدم کے طور پر، ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد نے آزاد جموں وکشمیر کی تمام سرکاری جامعات میں کشمیر ریسورس اینڈ کمیونیکیشن سینٹرز کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے یہ اقدام صدر آزاد جموں وکشمیر اور چانسلر سرکاری جامعات، بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی ہدایات پر شروع کیا گیا ہے، جس کا مقصد تحقیقی بنیادوں پر کشمیر کے حوالے سے مطالعات کو فروغ دینا، ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنا اور کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا ہے۔ سرکاری جامعات میں کشمیر ریسورس اینڈ کمیونیکیشن سینٹرز کے قیام کا اعلان آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی کی قیادت میں منعقدہ ایک مشاورتی اجلاس کے دوران کیا گیا، جس میں آزاد جموں وکشمیر کی تمام سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔

چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اجلاس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس اقدام کو مضبوط بنانے کے لیے پاکستانی جامعات، بین الاقوامی تنظیموں اور تحقیقی اداروں کے ساتھ تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ سینٹرز تحقیقی بنیادوں پر سوچ وفکر کے مراکز کے طور پر ابھریں گے، جو کشمیر کی تاریخ کو محفوظ رکھیں گے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو ڈیٹا پر مبنی تحقیق کے ذریعے نمایاں کریں گے۔" انہوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ یہ مراکز بین الاقوامی روابط قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے، تاکہ کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جا سکے۔ سرکاری جامعات میں اس طرح کے سینٹرز کا قیام انتہائی خوش آئند بھی ہے جس سے نہ صرف نوجوانوں کو مسئلہ کشمیر بارے درست سمت میں آگاہی ورہنمائی فراہم کی جانا ممکن ہوگی بلکہ مستقبل میں اس مسئلہ کے حل کے حوالے سے بھی پیش رفت کی توقع کی جا سکتی ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوانوں کو حقیقی معنوں میں مسئلہ کے حل میں ان کے کردار کی اہمیت اور افادیت سے بھی روشناس کروایا جائے تاکہ نصف صدی سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی سرد خانے میں پڑے اس مسئلہ کا حقیقی بنیادوں پر حل ممکن ہو سکے۔

سردار عدنان صاحب، ایک متحرک کردار

بیداری
سردار عتیق احمد

سردار عدنان صاحب کی شخصیت اپنی سادگی، وقار اور عزائم کی گہرائی کے ساتھ منفرد پہچان رکھتی ہے۔ ان کی ظاہری شرافت اور دھیما پن ان کے اندر کے جوش وولولے کی عکاسی کرتے ہیں، جو ان کی زندگی کے ہر پہلو میں جھلکتا ہے۔ ان کی

ٹوپی نہ صرف ان کے ثقافتی ورثے کی پاسبان ہے بلکہ ان کے روحانی ربط اور روایات کے احترام کا بھی مظہر ہے۔ یہ ان کے وقار کی علامت ہے، جو ان کے اندرونی استقلال کو ظاہر کرتی ہے۔

ان کی شخصیت کا ایک اور منفرد پہلو ان کا کالج دور سے اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستگی ہے، جو محض ایک وابستگی نہیں بلکہ ایک مشن کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ وہ اپنے نوجوانی کے دنوں میں ہی اس تنظیم سے جڑ گئے اور آج بھی اسی جوش، جذبے اور ولولے کے ساتھ اس پلیٹ فارم پر کھڑے ہیں۔

ان کی زندگی کے اس پہلو نے ان کی شخصیت کو مزید نکھارا ہے، ان میں قیادت، نظم وضبط اور خدمت خلق کے جذبے کو پروان چڑھایا ہے۔

ان کی آنکھوں کی گہرائی اور چہرے کے تاثرات ان کے اندرونی عزم کا پتہ دیتے ہیں، جیسے وہ اپنے ہر عمل میں ایک مقصدیت کا دھیان رکھتے ہیں۔ ان کی مسکراہٹ میں وہ مٹھاس ہے جو دلوں کو فتح کر لیتی ہے، اور ان کے انداز میں وہ مضبوطی ہے جو ایک مستقل مزاج شخصیت کی علامت ہے۔

سردار عدنان صاحب کی جسمانی ساخت اور رویے میں ایک خاص توازن اور کشش پائی جاتی ہے، جو ان کی شخصیت کو مزید پرکشش بناتی ہے۔ ان کا سفر صرف ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک نظریے کا سفر ہے، جو اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ وہ ایک زندہ مثال ہیں کہ کس طرح ایک فرد اپنی زندگی کو نہ صرف خود بلکہ اپنے اردگرد کے لوگوں کے لیے بھی بامقصد بنا سکتا ہے۔

ان کی زندگی کا یہ پہلو، کہ وہ اپنی نوجوانی سے لے کر آج تک اسلامی جمعیت طلبہ کے نظریات اور اصولوں کے ساتھ کھڑے ہیں، ان کے عزم کی گہرائی اور ان کے مقاصد کی سنجیدگی کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی شخصیت ہے جو نہ صرف اپنے کردار بلکہ اپنے اصولوں کے ذریعے دوسروں کے لیے مشعل راہ بن چکی ہے

وادی؟ پرل اپنی قدرتی خوبصورتی اور تاریخی ورثے کے ساتھ ساتھ اب کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی نمایاں مقام حاصل کر رہی ہے۔ اس پیشرفت کے پیچھے کچھ ایسی شخصیتیں ہیں جو خود میدان میں نہ ہوتے ہوئے بھی کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کرتی ہیں اور انہیں اپنی منزل کی طرف بڑھنے کے لیے تحریک دیتی ہیں۔ ان میں ایک ممتاز نام سردار عدنان کا ہے، جو اپنی انتھک محنت اور خلوص کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں مصروف ہیں۔

سردار عدنان بذات خود ایک کھلاڑی نہیں ہیں، لیکن ان کا دل کھیلوں اور نوجوانوں کی فلاح وبہبود کے لیے دھڑکتا ہے۔ وادی؟ پرل کے گاؤں وریک میں ہونے والی پہلی میراتھن ہو یا خان اشرف خان اسٹیڈیم میں پاکستان لیول کے فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد، ہر مقام پر سردار عدنان کا کردار نمایاں رہا۔ وہ نہ صرف ان تقریبات کو کامیاب بنانے کے لیے اپنا تعاون پیش کرتے ہیں بلکہ ان ایونٹس کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

میراتھن کے دوران بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو سردار عدنان نے اپنی جانب سے شیلڈز اور ایوارڈز سے نوازا، جو ان کے لیے نہ صرف ایک اعزاز تھا بلکہ اس بات کا اعتراف بھی کہ وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔ اسی طرح فٹبال ٹورنامنٹ میں بھی انہوں نے آرگنائزرز اور کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی یہ محنت علاقے میں صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کا سبب بن رہی ہے۔ سردار عدنان کا یہ عمل نوجوانوں کے دلوں میں ایک نئی امنگ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔ وہ یہ سمجھاتے ہیں کہ میدان میں محنت کرنے والے کھلاڑی اور انہیں سپورٹ کرنے والے آرگنائزر، دونوں ہی معاشرے کے معمار ہیں۔ ان کے ایوارڈز کا مقصد صرف حوصلہ افزائی نہیں بلکہ اس پیغام کو عام کرنا ہے کہ مثبت سرگرمیاں ہی وہ راستہ ہیں جو نوجوان نسل کو ترقی کی جانب لے جا سکتی ہیں۔

ایسے افراد معاشرے کا فخر ہوتے ہیں جو ذاتی فائدے کی بجائے اجتماعی بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں۔ سردار عدنان کا یہ کردار نہ صرف وادی؟ پرل بلکہ پورے خطے کے لیے ایک مثال ہے۔ ان کی خدمات نوجوانوں کو یہ یقین دلاتی ہیں کہ ان کی محنت اور لگن کبھی رائیگاں نہیں جائے گی، اور ان کا مستقبل روشن ہے۔

سردار عدنان صاحب ایک ایسی شخصیت ہیں جن کی زندگی اعلیٰ انسانی اوصاف اور بے لوث خدمت کے جذبے سے بھرپور ہے۔ جہاں کہیں انسانیت کو دکھ اور تکلیف میں مبتلا دیکھتے ہیں، فوراً مدد کے لیے قدم بڑھاتے ہیں۔ ان کی عملی زندگی ایثار، محبت اور انسانیت نوازی کا ایک درخشاں نمونہ ہے۔

معلمین قرآن کے انٹرویوز کے دوران، جب قرآن کی تعلیم دینے والوں کے لیے کسی قسم کی سہولت کا انتظام نہ تھا، سردار عدنان صاحب نے نہ صرف ان کے لیے فوری بندوبست کیا بلکہ اعلیٰ حکام کو اس اہم مسئلے کی طرف متوجہ کیا۔ معذور افراد کے ساتھ ان کی یکجہتی مثالی رہی ہے، اور راولاکوٹ میں صحت کی سہولیات کے فقدان پر ہسپتالوں کے مسائل اجاگر کرنے میں بھی وہ پیش پیش رہے۔

ان کی عوامی خدمت کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ ہے کہ انہوں نے عوامی مسائل سننے کے لیے باقاعدہ کیمپ لگائے، جہاں ہر شخص بلاجھجک اپنے مسائل بیان کر سکتا تھا۔ چاہے سیلاب زدگان کی امداد کا معاملہ ہو یا کسی بھی مظلوم اور دکھی انسانیت کی خدمت، سردار عدنان صاحب ہر جگہ بلاتفریق رنگ، نسل، عقیدہ اور مسلک خدمت کے لیے موجود رہے۔ سردار عدنان صاحب کا کردار اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ انسانیت کی خدمت کسی خاص طبقے یا نظریے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک ایسا فریضہ ہے جو ہر ایک کے دل میں محبت اور ہمدردی کے دیے روشن کرتا ہے۔ ان کی خدمات ہمارے معاشرے کے لیے ایک مشعل راہ ہیں۔ سردار عدنان جیسے افراد کسی بھی معاشرے کا انمول سرمایہ اور حقیقی معنوں میں ایک نعمت ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا مقصد انسانیت کی خدمت اور ضرورت مندوں کی مدد کو اپنی عبادت کا درجہ دینا ہے۔ وہ اس یقین کے ساتھ اپنی راہ پر گامزن رہتے ہیں کہ:

"یہی ہے عبادت، یہی دین وایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں"

ایسے لوگ اپنے عمل سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ انسانیت کی خدمت ہی اصل عبادت ہے، اور دوسروں کے دکھ بانٹنے کا عمل ایک ایسی روشنی ہے جو دلوں کو منور کرتی ہے اور معاشرے میں امید کے چراغ جلاتی ہے۔ سردار عدنان کا وجود ان اعلیٰ اخلاقی اقدار اور بے لوث خدمت کے جذبات کا آئینہ دار ہے جو ایک مضبوط اور پرامن سوسائٹی کی بنیاد ہیں۔ ان جیسے لوگوں کی کاوشیں معاشرے کے لیے ایک انمول نعمت اور آنے والی نسلوں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں معزز سردار عدنان صاحب، جو ہمیشہ اپنی متحرک اور فعال شخصیت کے باعث ہر دلعزیز رہے ہیں، حالیہ دنوں میں علالت کا شکار ہو گئے۔ ابتدا میں راولاکوٹ ہسپتال میں زیر علاج رہے، جہاں ان کی صحت کی بحالی کے لیے ابتدائی کوششیں کی گئیں۔ تاہم، مرض کی شدت کے باعث حسب روایت انہیں راولپنڈی منتقل کیا گیا، جہاں ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی ان کا علاج جاری رہا۔ الحمدللہ، موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق اب ان کی صحت میں نمایاں بہتری آرہی ہے اور وہ روبہ صحت ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت وتندرستی عطا فرمائے تاکہ وہ جلد دوبارہ اپنی معمول کی سرگرمیوں میں واپس آسکیں اور اپنی متحرک شخصیت کا بھرپور اظہار جاری رکھ سکیں۔

☆☆☆☆

عالمی یوم حقوق انسانی اور کشمیر

مہمان کالم

محمد ساجد قریشی الہاشمی

انسانی حقوق کا عالمی دن اقوام متحدہ کے عالمی منشور کی منظوری کی یاد میں ہر سال 10 دسمبر کو منایا جاتا ہے اور اس دن بلا امتیاز ہر ایک انسان کے بنیادی حقوق کے احترام وتحفظ کا عہد کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے 10 دسمبر 1948 کے منظور شدہ منشور کے مطابق تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور وہ یکساں بنیادی حقوق کے حقدار ہیں لیکن یہ امر انتہائی قابل افسوس ہے کہ 76 گزرنے کے باوجود ابھی تک اس منشور کی ایک شق پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا اور یہ عالمی منشور ابھی تک کسی بھی فرد کو نہ تو تحفظ دے سکا ہے اور نہ ہی کسی جابر اور ظالم کو اس کی آمریت وفسطائیت سے روک سکا ہے۔ خود اقوام متحدہ کے کمشن برائے انسانی حقوق اور انسانی حقوق کی تنظیمات اس بات کی گواہ ہیں کہ اس عالمی منشور کے ثمرات ابھی تک لوگوں تک نہیں پہنچ سکے اور وہ پہلے کی طرح بدستور سامراجی رویوں کی وجہ سے عدم مساوات، ظلم وزیادتی اور شدید کرب وبیزارگی سے دوچار ہیں۔ تاریخ انسانی میں انسانوں نے انسانوں کو ہی ایسے ایسے بے رحمانہ اور ظالمانہ سلوک سے دوچار کیا جس کو سن کر ہی انسانیت شرما جاتی ہے اگر صرف مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر کی بات کی جائے کہ جہاں ریاستی عوام گذشتہ 77 سالوں سے بھارتی قابض انتظامیہ کے ہاتھوں انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیوں سے دوچار ہیں اور اس کی ایک کروڑ تیس لاکھ کی آبادی کو دس لاکھ سے زیادہ بھارتی فوج نے اپنے محاصرے میں لیا ہوا ہے جہاں ان کے تمام بنیادی سیاسی، سماجی، مذہبی اور انسانی حقوق بری طرح پامال کیے جا رہے ہیں اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی اور چشم پوشی کی وجہ سے یہ سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا جا رہا ہے۔ کشمیری عوام گذشتہ سات دہائیوں سے اپنی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ بھارت اپنے قیام کے ساتھ ہی ایک سوچی سمجھی ہوئی سازش کے تحت جموں وکشمیر پر اپنے قبضے کو مستحکم کرنے میں مصروف ہے لیکن 5 اگست 2019ء کے بعد اس نے جبر استبداد کی لامتناہی مشق جاری کر دی ہے۔ کشمیری عوام کی نسل کشی، جائیدادوں سے زبردستی بے دخلی اور ان کے آبائی گھروں پر جبری قبضے روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔ بھارت کی متعصب بی جے پی حکومت ہر طرح سے کشمیریوں کا استحصال کرنے پر تلی ہوئی ہے اور وہ اپنے نوآبادیاتی عزائم کے تحت کشمیریوں کی مرضی اور منشاء کے برعکس جنوبی کشمیر میں ریلوے لائن بچھانے کے منصوبے کے لیے 288 ایکڑ زرخیز زرعی اراضی سے کشمیری کسانوں کو بے دخل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے جس پر عملدرآمد سے براہ راست 35 ہزار کسان اپنے ذریعہ معاش سے محروم ہو جائیں گے۔ بھارت نے کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق پر ڈاکہ ڈال کر ان کی مرضی سے جینے کا حق بھی چھین لیا ہے۔ انسانی حقوق کے اداروں کی ایک رپورٹ کے مطابق 1989ء سے لے کر اب تک 96,382 سے زیادہ کشمیری اپنی جان سے ہاتھ دھو چکے ہیں اور بغیر کسی مقدمے کے اندراج کے 172,464 کشمیریوں کو عرصہ دراز سے پابند سلاسل کیا ہوا ہے۔ اپنے حقوق کے لیے مطالبہ کرنے والے نہتے اور پرامن مظاہرین پر تین لاکھ سے زیادہ پیلٹ گنوں کے فائر کیے گئے جس کے نتیجے میں 25000 مرد بچے اور عورتیں اپنی بینائی سے محروم اور جسمانی طور پر مضروب ہوئے۔ اس عرصے میں 11,265 جوان وبزرگ خواتین کی جبری اجتماعی آبروریزی کی گئی اور جبر وتشدد سے 22,980 خواتین بیوہ ہو گئیں جبکہ 1,07,974 بچے یتیمی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوئے اور کشمیریوں کے سروں سے چھت بھی چھین کر ان کے 110,521 گھر صفحہ ہستی سے مٹا دیے گئے۔

5 اگست 2019ء کے بعد سے بھارتی قابض فوج پوری شدومد کے ساتھ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کی پامالی میں مشغول ہے۔ اس نے کسی انسانی حقوق کی تنظیم کو نہ تو کشمیر میں گھسنے دیا اور نہ ہی ان کی کسی رپورٹ پر عملدرآمد کیا۔ عام لوگوں کو معلومات تک رسائی سے محروم رکھنے کے لیے ذرائع ابلاغ پر پابندیاں عائد کی گئیں۔ جون 2022ء میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ میں واضح طور پہ بتایا گیا کہ بھارت نے انسداد دہشت گردی کی آڑ میں کشمیری عوام پر ناروا پابندیاں عائد کر رکھی ہیں اور وادی میں ہلاکتوں میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے۔ تلاشی کی کارروائیوں میں جلاؤ گھیراؤ، پرامن مظاہرین کی پکڑ دھکڑ سمیت کئی اقدامات کے ذریعے کشمیری عوام پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا ہے اور خوف وہراس پھیلانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ کشمیر میں قائم ریاستی کمشن برائے انسانی حقوق کو ختم کر کے ریاستی باشندوں کے بنیادی انسانی حقوق بھی سلب کر لیے گئے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے بھارتی قابض انتظامیہ سے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی 6 تنظیمات کی سفارشات پر عملدرآمد کرنے کا مطالبہ کیا گیا لیکن اسے درخور اعتناء بھی نہ سمجھا گیا۔ کشمیری عوام پر تشدد کے لیے پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) اور آرمڈ فورسز سپیشل پاور ایکٹ (AFSPA) کے تحت کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق ضبط کر لیے گئے اور انہیں بدترین ریاستی جبر واستبداد کا سامنا کرنا پڑا۔ بھارت کی فوج کشمیری عوام کا استحصال کرنے اور انہیں بے دست وپا کرنے پر گامزن ہے اور وہ ان کے جائز بنیادی انسانی حقوق کی پامالی میں مصروف ہے۔ بھارتی قابض انتظامیہ ان تمام سفارشات کو پس پشت ڈال کر کشمیری عوام پر بہیمانہ ظلم وستم کو روا رکھے ہوئے ہے اور مسئلہ کشمیر کے متاثرہ فریقوں سے بات کرنے کی بھی روادار نہیں۔ کشمیری عوام اپنے سیاسی، مذہبی، سماجی اور انسانی حقوق کی بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور اپنی اس پیدائشی حق کے حصول کی جدوجہد کر رہے ہیں جن کا اعادہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کی قراردادوں میں کیا گیا تھا لیکن ابھی تک ان پر ابھی تک عملدرآمد کی نوبت نہ آسکی اور نہ ہی اقوام متحدہ اپنی ان قراردادوں پر عمل کروا سکا ہے جس طرح وہ انتہائی سرعت کے ساتھ عراق اور لیبیا کے خلاف قراردادیں منظور کی گئیں اور ان پر عملدرآمد پر وہ کمربستہ بھی ہو گئی۔ بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم کی وجہ سے جنوبی ایشیا میں عدم استحکام پیدا ہو گیا ہے اور بھارت کے فسطائی حربے علاقائی امن کے لیے خطرناک بنتے جا رہے ہیں۔ عالمی برادری اور عالمی ادارے بھارت پر دباؤ ڈالیں اور اسے مجبور کریں کہ وہ عالمی قوانین کا احترام کرتے ہوئے مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرے اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کشمیریوں کے جائز اور تسلیم شدہ حق کے حصول کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی نہ کرے کیونکہ جنوبی ایشیاء میں امن واستحکام کشمیر کے پرامن حل کے ساتھ منسلک ہے۔

بقول مرحوم جاوید احمد عباسی:

اے دنیا کے منصفو، سلامتی کے ضامنو!
کشمیر کی جلتی وادی میں بہتے ہوئے خون کا شور سنو!
آزادی کی فضاؤں میں رہنے والو انسانوں کا حق تسلیم بھی کرتے ہو اور کشمیر میں ظلم وستم کرتے ہو!
ان کے لیے حد ستم نہیں رکھتے ہو!
اب چاہے ہمارے گھر بند ہیں!
ہم لے کے رہیں گے آزادی!!!!!

☆☆☆

مظفرآباد توجہ چاہتا ہے

آئینہ

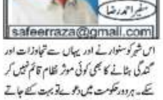

آزاد جموں کشمیر کے ریاستی دارالحکومت مظفرآباد میں تمام دس اضلاع کے لوگوں سمیت پاکستان اور بیرون پاکستان سے روزانہ ہزاروں افراد کی آمد ورفت ہوتی رہتی ہے۔ یہاں ریاست کے تمام حصوں کے لوگ روزگار اور ملازمتوں کی وجہ سے مستقل طور پر آباد بھی ہیں۔ خیبر پختونخواہ ہزارہ ڈویژن بالخصوص مانسہرہ، ایبٹ آباد وگردو نواح سمیت سینکڑوں نہیں ہزاروں غیر ریاستی پٹھانوں کا وسیع کاروبار بھی مظفرآباد میں قائم ہے۔ ریاست کا مرکزی شہر اور وادی نیلم وجہلم کا ویلی کا گیٹ وے ہونے کی وجہ سے بھی پاکستان بھر سے آنے والے سیاحوں کا گزر اسی شہر سے ہوتا ہے۔ ویسے تو ہم کشمیری لوگ مہمان نوازی میں ممتاز مقام رکھتے ہیں لیکن جب کوئی مہمان ہم سے کہتا ہے کہ اپنے شہر کی کسی خوبصورت لوکیشن پہ لے جائیں۔۔۔۔۔ تو ہم سوچ میں پڑ جاتے ہیں، ہمارے ذہن میں مظفرآباد شہر کے اندر کوئی ایسی جگہ نہیں آتی جہاں بیٹھ کر ہم اس شہر کی خوبصورتی کا نظارہ کر سکیں۔۔۔۔ تصویر کا دوسرا اور اصل رخ یہ ہے کہ۔۔۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہے کہ شہر میں بیٹھنے کی کوئی خوبصورت جگہ نہ ہو۔ قدرت نے ہمارے شہر کو دو خوبصورت دریاؤں نیلم اور دوریائے جہلم، چاروں اطراف بلند وبالا پہاڑوں اور وادی نما خوبصورت قدرتی ڈھلوانی پر فضا مقامات سے نواز رکھا ہے۔ لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے متعلقہ ادارے، اس لگ بھگ تین کلومیٹر مسافت کے شہر کو تعمیر کرنا تو درکنار، پچھلے ستر سالوں سے اس شہر کو سنوارنے اور یہاں سے تجاوزات اور گندگی ہٹانے کا بھی کوئی موثر نظام قائم نہیں کر سکے۔ ہر دور حکومت میں دعوے تو بہت کیے جاتے ہیں، لیکن عملاً صورتحال افسوسناک ہے۔ گزشتہ روز ایک دوست کے ساتھ سماں بانڈی سے گزر ہوا، دریائے نیلم کنارے ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے سیاحوں اور شہریوں کے لئے دریا کا نظارہ کرنے کے لئے بالکونی طرز پہ تعمیر کی گئی آرام دہ Sitting Chears وغیرہ پر نظر پڑی، دوست نے کہا کہ چلیں کچھ دیر ادھر ہی بیٹھ جاتے ہیں، گپ شپ بھی ہو جائے گی، تازہ ہوا بھی مل جائے گی۔ لیکن ہماری یہ معصوم سی خواہش اس وقت دم توڑ گئی جب ہم نے دیکھا کہ وہ تمام تین چار لوکیشنز پہ لگائی گئی آرائشی کرسیاں اور احاطہ گندگی سے بھرا ہوا تھا۔ کرسیوں پہ گرد وغبار اور آس پاس کوڑا کرکٹ کے ڈھیر۔۔۔۔۔ خیر تھوڑی دیر ہم کھڑے رہے لیکن گندگی کے باعث ہم یہاں بیٹھنے کی حسرت دل ہی دل میں لئے واپس چلے گئے۔ اگلے روز جب میرا گزر ہوا تو دیکھا کہ وہ جگہ صاف ستھری اور لش پش نظر آرہی تھی۔ بہت خوشی ہوئی، میں نے اپنے دوست کو فون کیا کہ۔۔۔۔ بھئی کمال ہو گیا، گزشتہ روز جس جگہ ہم کھڑے بھی نہیں ہو سکتے تھے، میں آج وہیں بیٹھا ہوا ہوں۔ جگہ کی صفائی کی گئی ہے۔ وہ بھی خوش ہوا، بائیک کو کک لگائی اور سیدھا لال قلعہ کے سامنے سماں باڑی پہنچ آیا۔ کہنے لگا، یار یہ کمال کیسے ہو گیا، بولا، تم صحافی ہو ضرور کوئی خبر لگائی ہوگی، جبھی آج صفائی کی گئی ہے۔ میں نے کہا نہیں بھائی، میرا اس میں کوئی عمل دخل نہیں۔ یہ کارنامہ ہمارے شہر کی سماجی تنظیم المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے مصطفائی رضاکاروں نے انجام دیا ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ سماجی تنظیم المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے مصطفائی رضاکاروں نے صدر تنظیم جناب عتیق احمد کیانی کی سرکردگی میں شدید سردی میں اس ایریا کی صفائی کی ہے جہاں اب ہم اطمینان سے بیٹھ کر ان قدرتی حسین مناظر اور دلفریب موسم کو انجوائے کر رہے ہیں۔ المصطفیٰ وقتاً فوقتاً "شہر سنوارو مہم" چلا کر غیر محسوس انداز سے شہر کے ذمہ دار اداروں کی توجہ مبذول کرواتی رہتی ہے۔ کبھی وہ لال قلعہ کے اطراف جنگ اور خودرو گھاس پھوس کاٹ کر قلعے کو نمایاں کرتے نظر آتے ہیں تو کبھی جشن عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مناسبت سے شہر میں دیواروں کو صاف ستھرا کر کے رنگ روغن کرتے ہیں، گلیوں محلوں سے مقدس اوراق اور مساجد و مدارس اور گھروں میں قرآن پاک کے شہید نسخے جمع کر کے بیت الحزت میں دفن کرتے ہیں تو کبھی شہر کے قبرستانوں کی صفائی کر کے مرحومین کو روحوں کو ٹھنڈک فراہم کرتے نظر آتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سماجی ادارے نے ان کاموں کو کبھی کسی فورم پر کیش نہیں کروایا، کبھی ستائش کی چاہت نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس فلاحی جذبے کو سلامت رکھے اور انہیں کار خیر میں استقامت نصیب کر کے ان رضاکاروں کو دونوں جہاں میں راحت و سرفرازی نصیب فرمائے، آمین۔ اگرچہ یہ کام ہمارے متعلقہ اداروں کے کرنے کے ہیں لیکن کیا کہا جائے یہاں تو پورا نظام ہی الٹ پلٹ ہے، یہاں صفائی مہم کے نام پر کروڑوں روپے بٹور لئے جاتے ہیں، مجال ہے کسی کی زبان پہ حرف سوال آئے۔۔۔۔ دیکھیئے نا، ساتھرہ پارک میں صرف دو جھنڈے نصب کرنے کے لئے لگ بھگ 36 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ چند روز تو وہ جھنڈے لہراتے رہے۔۔۔ اب کئی ہفتوں تک وہ بوسیدہ لیریں ہی لٹکتی نظر آتی ہیں، جھنڈے نظر نہیں آتے، وہ صرف ان مواقع پر چند روز کے لئے لہراوئے جاتے ہیں جب کسی "وی آئی پی" کا اس ایریا سے گزرنا ہو۔ میرے دوست نے بتایا کہ خود وزیراعظم چوہدری انوارالحق نے ایک مقام پہ کہا کہ ترقیاتی ادارہ، میونسپل کارپوریشن سمیت دیگر اداروں میں سینکڑوں ملازمین بھرتی ہیں لیکن وہ گھر بیٹھے تنخواہیں لے رہے ہیں۔ وزیراعظم نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ترقیاتی ادارہ مظفرآباد میں ایک فاریسٹر اور 19 فاریسٹ گارڈز بھی تعینات ہیں۔ بڑی حیرت ہوئی کہ ترقیاتی ادارہ میں فاریسٹر، فاریسٹ گارڈز کا کیا کام؟ اسی طرح میونسپل کارپوریشن میں بھی درجنوں مالی، چوکیدار، چپڑاسی، ڈرائیورز وغیرہ، بجائے ان عوامی اداروں میں خدمات انجام دینے کے "طویل عرصے سے" "صاحب لوگوں" کے گھروں میں ان کے ذاتی کام کاج پر مامور ہیں اور شہر کی حالت آپ کے سامنے ہے۔۔۔ خیر چھوڑیئے اس قصے کو،،،،، ہم بات کر رہے تھے شہر کے خوبصورت مقامات کو نمایاں کرنے کی۔۔۔۔۔۔ چلئے میونسپل حدود کی ہی بات کرتے ہیں۔ دھنی مائی صاحب روڈ سے لے کر، چہلہ بانڈی، لال قلعہ پلیٹ ایریا، سماں بانڈی، تاجلی منڈی، شاہ سلطان ایریا تا کچلی سرکار سے دو میل تک دریائے نیلم کا شاندار نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ٹھوٹھہ سٹلائٹ ٹاؤن لنگر پورہ سے دو میل بارہ دری تک۔ دریائے جہلم کے بل کھاتے حسین نظارے ملک بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔ اگر کوئی درد دل رکھنے والا ہماری ان سطور کو بغور پڑھ لے تو ہم انہیں ایک بہت آسان فارمولہ پیش کرنے جا رہے ہیں کہ کس طرح ہم مرحلہ وار، کم خرچ بالانشین کے مصداق اس چھوٹے سے شہر کو سیاحتی حب بنایا جا سکتا ہے۔ تو بھئی۔۔۔ آسان سی بات ہے، شہر کو "دارالحکومت کے شایان شان" بنانے کے سیاسی وعدے اور دعوے ایک طرف چھوڑ کر، پہلے مرحلے میں دریائے نیلم کے دونوں اطراف نہ سہی، ایک طرف سے ہی سہی، ایک ایسا ٹریک بنا دیں جس پہ چھوٹی گاڑیاں موٹر سائیکل اور ذاتی وہیکلز با آسانی کراسنگ کر سکیں۔ شاہ سلطان سے پلیٹ، ماکڑی تک تو ویسے بھی یہ ٹریک "واک وے" کے طور پر بنا ہوا ہے، اسی کو تھوڑا کھلا کر کے مزید ایریاز تک لے جائیں۔ اس واکنگ اور جاگنگ ٹریک پر سختی سے (سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پراجیکٹ کا عملی فائدہ اٹھاتے ہوئے) صفائی ستھرائی کا نظام قائم کریں، دریا میں ملبہ، کوڑا، سیوریج لائنیں (سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کو فنکشنل کر کے) دریا میں گندگی ڈالنے پر سخت پابندی عائد کریں اور خلاف ورزی پر عبرتناک سزائیں نافذ کر کے بلاتخصیص عمل کرائیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ منصوبہ اس شہر کو سیاحتی حب بنانے کے لئے اتنا مہنگا اور زیادہ پیچیدہ نہیں ہے۔ اگر اس منصوبے پر عمل کیا جائے تو ہمیں یقین ہے کہ بہت جلد آپ کو نہ صرف شہر کے ماحولیاتی اور ٹریفک جام جیسے گھمبیر مسائل سے فوری نجات مل سکتی ہے بلکہ ملک بھر سے آنے والے لاکھوں سیاحوں اور دارالحکومت کے کم وبیش اڑھائی لاکھ لوگوں کو بہترین پکنک سپاٹ میسر آ سکتا ہے۔ اس منصوبے سے روزگار کے مواقع بھی بڑھ جائیں گے اور شہر کے اندر ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہونے کے ساتھ ساتھ ماحول کو منفی اثرات سے محفوظ بنایا جا سکے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعظم چوہدری انوارالحق اور چیف سیکرٹری داوود محمد بڑیچ بڑے عالی ظرف اور بالغ النظر شخصیات ہیں اگر وہ اس جانب توجہ دیں تو کوئی اچنبھے کی بات نہیں کہ ہماری اس معصوم سی خواہش اور دلکش خواب کو حقیقت کا روپ دے کر شہر کی رونقوں اور اپنی نیک نامی میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک منصوبہ نیلم جہلم ہائیڈرل پاور پراجیکٹ معاہدے کا بھی حصہ تھا جس کے تحت واپڈا نے غالباً راجہ فاروق حیدر خان کے دور حکومت میں آزاد حکومت کو لگ بھگ 6 ارب روپے فراہم کئے تھے۔ اس مجوزہ منصوبے میں ٹنل کے ماحول پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کے تدارک کے لئے نوسیری اور مجہوئی سے مظفرآباد تک سمال ڈیمز (مصنوعی جھیلیں) بنانا تھیں۔۔۔ اس کی جزئیات میں بہت سے اور بھی چھوٹے بڑے منصوبے شامل تھے۔ ہم وزیراعظم سے کہیں گے کہ اگر وہ ریاست اور ریاستی عوام سے واقعی مخلص ہیں اور محض سیاسی پوائنٹ سکورنگ پر یقین نہیں رکھتے تو وہ نیلم جہلم پراجیکٹ معاہدے کے لئے ٹھوس پیش رفت کریں اور شہریوں کے دیرینہ حل طلب مسائل کی طرف بھی عملاً توجہ دیں۔

وزیراعظم چوہدری انوارالحق کو یہ بات ذہن نشین رکھنا ہوگی کہ وہ ریاست کے مختلف علاقوں میں سیاسی دورے کرنے اور مظفرآباد میں "عوام میں گھل مل جایئے" سے لوگوں میں پذیرائی اور اپنی مقبولیت کا گراف بلند نہیں کر سکتے۔ اب لوگ کافی سیانے ہو گئے ہیں وہ تو فیس بک پہ کسی کی حمایت یا مخالفت میں ایک پوسٹ کرنے کے بھی پیسے لیتے ہیں، آپ کی زبانی کلامی جذباتی تقریروں کا اب ان پہ کوئی اثر نہیں ہوگا۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔ (ادارہ)

کیا ہونے والا ہے؟

جمہوری آواز
ایم سرور صدیقی

ایک وقت تھا اپوزیشن۔۔ حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کرتی تو عوام میں ایک سنسنی اور برسر اقتدار سیاستدانوں میں سراسیمگی سی پھیل جاتی حکومت مخالف سیاسی رہنما جوڑ توڑ میں مصروف ہوتے تو کئی لوگوں کی نیندیں حرام ہونے میں دیر نہ لگتی، تبصرے مار کہ ہوٹل، چائے کی دکانیں، ہیر سیلون اوپن ائر حجام کے پھٹے بحث ومباحثہ کے مراکز سمجھے جاتے تھے جہاں لوگ اپنے پسندیدہ سیاستدانوں کے حق میں عجیب وغریب دلائل اور سیاسی مخالفین کیلئے نفرت کا برملا اظہار کرتے رہتے جلسے، جلوس عوام کا لہو گرمانے میں پیش پیش تھے سیدھے سادھے لوگ اپنی رائے کا برملا اظہار کر دیتے اس دوران ہلکے پھلکے انداز میں نوک جھونک بھی ہوتی معمولی لڑائی جھگڑے بھی۔۔۔ لیکن یہ سب کچھ ہونے کے باوجود سیانے فریقین کو سمجھاتے تو وہ تھوڑی دیر بعد ہی شیر وشکر ہو جاتے آج کے دور کی طرح منافقت کم۔۔ کم تھی لوگوں میں قوت برداشت بھی۔۔۔ سخت بات سن کر بھی مخالف کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر دل محبت سے موم ہو جاتے اب تو معمولی معمولی باتوں پر اسلحہ نکل آتا ہے چڑ۔۔۔ چڑ۔۔ ٹھاہ۔۔ ٹھاہ اور بات کیا بندہ ہی ختم۔۔۔ پاکستان میں حکومت مخالف دو احتجاجی تحریکوں اور ایک دھرنے۔۔۔۔ نے بہت نام کمایا ایک خان عبدالقیوم خان نے صدر ایوب خان کے خلاف 15 میل لمبا جلوس نکالا جس کا ریکارڈ۔ آج تک کوئی نہیں توڑ سکا۔۔۔ اسے صدر ایوب خان کے خلاف عوامی تحریک کا نقطہ آغاز بھی کہا جا سکتا ہے۔۔ دوسرا ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف احتجاجی تحریک جسے تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ کا نام دیا گیا اس کے نتیجہ میں جنرل ضیاء الحق نے اقتدار پر قبضہ کر لیا زرداری دور حکومت میں شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری نے "سیاست نہیں ریاست بچاؤ" کے سلوگن کے تحت اسلام آباد میں ایک دھرنا دیا جس میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ خواتین، بچوں اور بوڑھوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔۔۔ شدید سردی، دھند اور بارش میں بھی ہزاروں افراد کا دلجمعی سے بیٹھے رہنا بلاشبہ پاکستانی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب ہے۔۔۔ تینوں احتجاجی تحریکوں سے عوام کا تو کچھ فائدہ نہیں ہوا نتائج کے اعتبار سے یہ ناکام ہو گئیں ویسے دیکھا جائے تو پاکستان کی سیاسی تاریخ کے ہر منظر نامہ میں اپوزیشن نے برسر اقتدار حکومت کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کی کوشش ضرور کی جب تک نوابزادہ نصراللہ خان حیات تھے انہوں نے چھوٹی پارٹیوں کو بھی بڑی جماعتوں کے شانہ بشانہ احتجاجی سیاست کی رونق بنائے رکھا جس سے ان کے گلشن کا بھی کاروبار چلتا رہا اور انہیں نوآموز اور نومولود پرجوش کارکن میسر آتے رہے نوابزادہ نصراللہ خان کے بعد کسی اور کو یہ "ہنر" نہ آیا بلکہ ان کے جانشین اپنے مرحوم والد کی سیاسی میراث کو ایک پارٹی میں مدغم کر کے سیاست سے ایسے "فارغ" ہوئے کہ اب کوئی انہیں پوچھتا بھی نہیں اور نصف صدی تک سیاسی تحریکوں کا مرکز ومحور PDP کا دفتر آج کل لنڈا بازار بن گیا ہے یہ بھی ہو سکتا تھا نوابزادہ کے لواحقین یہ جگہ خرید کر ان کے نام پر وقف کر دیتے اور یوں ایک قومی وسیاسی یادگار کی حیثیت سے پہچانی جاتی یا حکومت اسے قومی یادگار قرار دے کر محفوظ کر لیتی۔۔۔۔ دراصل اہلیت نہ ہو تو بہانے بہت سوجھتے ہیں۔ چند سال پہلے JUI کے مولانا فضل الرحمٰن نے عمران خان کی حکومت کو ناجائز قرار دے کر اس کے خلاف علم بلند کیا جبکہ پھر اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد PDM نے یکا یک وزیر اعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی میاں شہباز شریف، آصف زرداری اور مولانا فضل الرحمٰن کی کوششیں بارآور ثابت ہو گئیں اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار تحریک اعتماد کامیاب ہوئی اور عمران خان فارغ ہو گئے اب وہ اپوزیشن میں ہیں اور کئی مہینوں سے قیدی نمبر 804 بن کر جیل میں ہیں اور PDM کے میاں شہباز شریف ایک بار پھر وزیر اعظم۔ جو کچھ تحریک انصاف کے ساتھ ہو رہا ہے لگتا ہے عمران خان "پیالی میں طوفان" لانے کے متمنی ہیں ملک میں سیاسی بے چینی، مہنگائی، بیروزگاری، لوڈشیڈنگ اور عروج پر ہونے کے باوجود سیاسی ماحول گرم ہونے کی کوئی امید نظر نہیں آرہی 24 نومبر کو اسلام آباد میں حکومت نے PTI کے احتجاج کرنے والے مظاہرین کے ساتھ جتنی طاقت کا مظاہرہ کیا اس سے حکومت کے مخالفین میں شدید خوف وہراس پھیلا ہوا ہے ایک طرف عمران خان نے حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک چلانے کا اعلان کر رکھا ہے تو دوسری طرف مذاکرات بھی کئے جا رہے ہیں آج لوگوں کے پاس کھانے کو روٹی نہیں، روزگار نہیں، بجلی نہیں حالات نے غریبوں کو ادھ موا کر کے رکھ دیا ہے اس تناظر میں حکومت کے خلاف احتجاجی تحریک کیونکر کامیابی سے ہمکنار ہوگی ماضی میں بھی حکومت مخالف تحریکیں نتائج کے اعتبار سے ناکام ہو گئیں کیونکہ عوام کو کسی بھی لحاظ سے بھی ریلیف نہیں ملا صرف یہ ہوا ایک حکمران گیا اس کی جگہ نیا آ گیا نظام تبدیل ہوا نہ عوام کے حالات اور نہ ہی سسٹم میں کوئی بہتری ہی آسکی بہرحال ملکی سیاست میں ایک طلاطم آنے کو ہے، سیاست میں نفرت عود آئی ہے جس سے جمہوریت، معیشت اور ملک کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں جو انتہائی خوفناک طرز عمل ہے خود آرمی چیف کا کہنا ہے کہ وہ جمہوریت کے حامی ہیں اس کو کوئی خطرہ نہیں عدالت عظمیٰ نے تو واضح کر رکھا ہے اب جمہوریت کے علاوہ کوئی اور نظام کی کوئی گنجائش نہیں ان حالات میں PTI کی احتجاجی تحریک کیا رنگ لائے گی یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے ویسے حالات بتاتے ہیں موجودہ حکومت 5 سال سکون سے اپنی مدت پوری کر سکتی ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ عمران خان کی آئندہ سیاسی حکمت عملی کیا ہوگی ان کی سیاسی موومنٹ کیا واقعی کسی طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہوگی یا نہیں اس کا فیصلہ وقت کرے گا فی الحال تو عمران خان اور ان کے قریبی ساتھیوں کو جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں ان کے خلاف ملٹری کورٹس میں سنگین نوعیت کے مقدمات کی تلوار لٹک رہی ہے لہذا کیا ہونے والا کچھ نہیں کہا جا سکتا البتہ یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ عمران خان اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں جو بھی فیصلہ آیا ملکی حالات، سیاست، معیشت اور جمہوریت پر اس کے بڑے گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔

فیض حمید کو پی ٹی آئی سے جوڑا جا رہا ہے، شیر افضل مروت

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما شیر افضل خان مروت نے کہا ہے کہ حکومت پی ٹی آئی کے ساتھ کسی نہ کسی سطح پر بات چیت میں مصروف ہے، فیض قیام پاکستان کے بعد سب کو ملتا رہا، وہ ازلی فیض ہے جس سے سب لوگ مستفید ہوئے، اور فیض باقی رہے گا، چاہے وہ فیض حمید ہو یا اے پی ای۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما، شیر افضل مروت کا کہنا تھا کہ پی پی رہنما شیری رحمٰن نے کہا کہ آپ فیضیاب نہیں رہے، اس کا مطلب ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ ہمارا فیضیاب ہونے کا وقت اب ختم ہو گیا اور ان کا وقت ابھی چل رہا ہے۔ پی ٹی آئی رکن قومی اسمبلی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جنرل (ر) فیض حمید کو پی ٹی آئی سے جوڑا جا رہا ہے، انہیں اپنے اعمال کا خود حساب دینا پڑے گا

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ
بلاک نمبر 6 (گراؤنڈ فلور) سول سیکرٹریٹ چھتر، مظفرآباد

اشاعت آگاھی برائے عوام الناس

عوام الناس کو بذریعہ اخباری اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مسٹر عطر حسین ولد عقل حسین ساکن ڈاکخانہ خاص بلوچ ضلع سدھنوتی ملازم آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے سکول سرٹیفکیٹ کے مطابق اپنے قومی شناختی کارڈ میں درست تاریخ پیدائش 01-07-1977 درج کرواتے ہوئے الیکشن کمیشن میں بھی اپنے ریکارڈ کو بمطابق شناختی کارڈ درست کروانے کی استدعا کی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ اشتہار شائع ہونے کے بعد اندر سات ایام الیکشن کمیشن میں اپنا عذر داخل کروا سکتا ہے۔

ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشن کمیشن

www.ajk.gov.pk AJKPD-173N/12/24

بقیہ 1

سٹاف اور طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار سے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) نے خصوصی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ خواتین کیلئے باوقار ماحول کی فراہمی کو صرف وژن میں کرائی کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی کے حوالے سے قانون سازی کا مطلب یہ ہے کہ ادارہ گرد کے لوگوں کو با اختیار بنانے کیساتھ ساتھ ایسا منصفانہ، جامع اور باعزت ماحول بنایا جائے جہاں خواتین اور مردوں کی اپنی صلاحیتوں کو منوانے کے مساوی مواقع دستیاب ہوں۔ قانون سازی کا فلسفہ یہ ہے کہ کام کیلئے سازگار ماحول بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ آبادی کے آدھے حصے کو کام کے مساوی مواقع ہی دستیاب نہ ہوں تو اس سے بہتر نتائج کا حصول ممکن ہی نہیں۔ خواتین کے معاشی اور معاشرتی کردار کو سمجھنے کیلئے ضروری نہیں کہ آپ امریکا یا مغربی دنیا میں جائیں اس کیلئے آپ حضرت عائشہ سمیت امہات المومنین کی سیرت کا ہی مطالعہ کریں تو صورتحال مکمل واضح ہو جاتی ہے۔ دریں اثناء صوبائی محتسب نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی آواز اور کردار زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس لئے ماں، بہن، بیٹی، بیوی کی حیثیت سے بھی دیکھا جائے تو خواتین کا کردار جاندار ہے۔ اسی اعتبار سے زندگی کے دیگر امور میں بھی خواتین کا کردار اہم ہے۔ اس موقع پر انھوں نے خواتین کیلئے باوقار، مساوی ماحول کی فراہمی کیلئے حکومت اور اکیڈمیا میں محتسب کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے پنجاب میں ہراسمنٹ کی شکایات کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین سالوں میں 80 فیصد شکایات کا ازالہ کر دیا جبکہ دیگر شکایات زیر کار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے ہراسمنٹ کے حوالے سے بہترین قانون سازی کی ہے۔ انھوں نے کام کی جگہوں پر صنفی مساوات کی اہمیت، خواتین کو درپیش چیلنجز، سپورٹ سسٹم اور محتسب کے مینڈیٹ پر بھی روشنی ڈالی۔

بقیہ 2

گورنمنٹ اور پرائیویٹ سکولز کے ٹیچرز کیلئے دو روزہ ٹریننگ سیشن کا انعقاد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کوٹلی کے کانفرنس ہال میں ہوا۔ سیشن میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران سید جمشید احمد بخاری اور مریم اشرف نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ عالمی ادارہ صحت کی طرف سے ضلع بھر میں حال ہی میں تجدید شدہ بنیادی مراکز صحت کے قرب و جوار کے ٹیچرز کو سوشل ہیلتھ پروگرام میں ٹریننگ دی گئی۔ دو روزہ ٹریننگ سیشن میں بچوں کی نظر، قوت سماعت، جلدی بیماریاں، پیٹ کے کیڑوں اور سر کی جوؤں جیسے بنیادی صحت کے مسائل پر سیر حاصل ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ میں محکمہ تعلیم کی طرف سے کوآرڈینیشن کے فرائض حمزہ علی سید فوکل پرسن ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوٹلی جبکہ محکمہ ہیلتھ کی طرف سے اے ڈی کامران گوری اور توقیعات ہیلتھ ایجوکیٹر آفیسر عبدالمالک عثمانی نے فرائض انجام دیے۔ ٹریننگ سیشن میں ٹیچرز نے بھرپور دلچسپی سے بنیادی معلومات کی مدد سے پریذینٹیشن بھی دیں۔ ڈبلیو ایچ او کی طرف سے مس طاہرہ ٹیکنیکل آفیسر اور ڈاکٹر ہارون نے 02 دن بھرپور ٹریننگ دی۔ ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء کو سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب ہوئی جس میں سید شفقت حسین شاہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی، سید جمشید احمد بخاری ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ کوٹلی، مریم اشرف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں کوٹلی، مالک بٹ، ڈاکٹر بشارت سوشل موبلائزر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس، ڈاکٹر سعادت، میڈم طاہرہ ٹیکنیکل ممبر WHO اور ڈاکٹر ہارون نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر شفقت حسین شاہ نے ڈبلیو ایچ او، وزیر صحت، سیکرٹری ہیلتھ اور ڈی جی ہیلتھ کے اقدام کو سراہا۔ اس ٹریننگ میں محکمہ تعلیم کے انتظامی آفیسران ڈی ای او مردانہ جمشید بخاری، ڈی ای او زنانہ میڈم مریم اشرف نے شرکت کی اور شرکاء سے خطاب میں کہا کہ یہ محکمہ صحت اور ڈبلیو ایچ او کا انقلابی اقدام ہے اس سے سکول کے بچوں کی تعلیمی استعداد میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ ڈبلیو ایچ او کے ٹرینرز ڈاکٹر ہارون اور میڈم طاہرہ نے شرکت کی۔ دونوں نے انتہائی محنت سے شرکاء کو ٹریننگ کروائی اور اس بات پر زور دیا کہ عملی طور پر اس کا نفاذ اپنے اپنے سکولوں میں کیا جائے تاکہ بچوں کی استعداد میں اضافہ ہو سکے۔ آخر میں شرکاء کتاب میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 3

وطن کی کشتی ڈوبنے سے 9 افراد ہلاک اور 6 لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق کوسٹ گارڈز نے اب تک 27 افراد کو بچایا ہے جو خراب موسم کی وجہ سے ڈوبنے والی کشتی میں سوار تھے۔ حادثے میں زندہ بچ جانے والے افراد نے بتایا کہ جب کشتی ڈوبی تو اس وقت اس میں 42 افراد سوار تھے۔ [illegible] نے کہا کہ 6 لاپتہ تارکین وطن کی تلاش جاری ہے، کشتی پر سوار تمام تارکین وطن کا تعلق افریقی ممالک سے ہے۔

بقیہ 4

اپنا سفیر نامزد کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برہان کرہگو کو ترک سفارت خانے کا عبوری چارج ڈی افیئر مقرر کیا گیا ہے۔ دمشق میں ترک سفارتخانے نے 2012 میں خانہ جنگی کے دوران کام بند کر دیا تھا۔ شام کے لیے ترک ناظم الامور اپنا عہدہ کب سنبھالیں گے، یہ واضح نہیں ہو سکا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کہا کہ انقرہ شام کے صدر بشار الاسد کی برطرفی کے بعد دمشق میں اپنا سفارت خانہ اس وقت دوبارہ کھولے گا جب حالات اس کی اجازت دیں گے۔ واضح رہے شام میں 2011 میں شروع ہونے والی خانہ جنگی کے ایک سال بعد دمشق میں ترکیہ کا سفارتخانہ بند کر دیا گیا تھا۔

بقیہ 5

ادارے سب سے زیادہ اہم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم 26 نومبر کا بھی انصاف مانگتے ہیں، خوشی ہے کہ ٹریبونل کام کر رہے ہیں، یہ سب 151 کے ووٹرز ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے حق پر 8 فروری کے الیکشن میں ڈاکے ڈالے گئے۔ عمر ایوب نے کہا کہ ہم اپنا حق مانگ رہے ہیں، موسیٰ گیلانی پیش ہونے سے کیوں گھبرا رہے ہیں، فارم 47 والے حلقوں کو برا جمان کرنے کے لیے سب کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 6

[illegible] بحالی میں تاخیر کا باعث بن رہی ہے مقامی تاجروں، عوامی اور سیاسی و سماجی حلقوں نے بجلی کی طویل بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر اور وزیر برقیات سے مطالبہ کیا ہے کہ سب ڈویژن پانیولہ کی جتنی خالی آسامیوں کو پر کرتے ہوئے آئے روز بجلی بندش پر قابو پایا جائے بصورت دیگر شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ 7

کی زیر صدارت ہوا۔ پی ٹی آئی کے ممبر اسد قیصر نے قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں اس ایوان کا کسٹوڈین رہا ہوں کل سے میڈیا میں چل رہا ہے کہ کوئی مذاکرات ہو رہے ہیں میں اسپیکر کے پاس صرف فاتحہ کے لئے گیا تھا، کوئی مذاکرات نہیں ہوئے بلکہ جو میڈیا میں رپورٹ ہوا یہ بالکل غلط ہوا میری کل اسپیکر سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی ہم نے کمیٹی ضرورت بنائی ہے، ہم بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لیں گے ہمارے 12 کارکن شہید ہوئے، گولی کیوں چلائی جو قانون بنا ہے وہ غیر آئینی ہے اس قانون کا حوالہ دے کر پرامن ورکرز پر گولیاں چلائیں 26 نومبر کے واقعات پر ایک کمیشن بنایا جائے اس کی انکوائری کی جائے۔ اس وقت ملک میں کوئی جمہوریت نہیں ہے ہمارے ایک ممبر کو کہا گیا آپ استعفیٰ دو میں اپنے تمام ایم این ایز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں عملاً پنجاب میں مارشل لا ہے کوئی قانون نہیں ہے دو ہزار سے زیادہ ہمارے محنتی گرفتار ہیں جو کر رہا ہے وہ پاکستان کے خلاف سازش کر رہا ہے ہم اس قسم کے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ قومی اسمبلی کا اجلاس پیر شام پانچ بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 8

رساں ادارے کے مطابق امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اس حوالے سے ایک بیان میں کہا کہ امریکا یوکرین کو فوری طور پر درکار ہتھیاروں اور آلات کا ایک اور اہم پیکیج فراہم کر رہا ہے جس میں دیگر آلات کے ساتھ ساتھ HIMARS راکٹ لانچرز، آرٹلری گولہ بارود، ڈرونز، بکتر بند گاڑیاں اور کیمیائی، حیاتیاتی، ریڈیولاجیکل اور جوہری حملوں سے حفاظت کے لئے گولہ بارود شامل ہے۔ یہ امداد ایک ماہ قبل امریکا کی طرف سے یوکرین کے لئے اعلان کردہ 988 ملین ڈالر کی فوجی امداد اور 725 ملین ڈالر کے ایک دوسرے فوجی امداد کے پیکج کے علاوہ ہے۔ واضح رہے کہ سبکدوش ہونے والی امریکی انتظامیہ آئندہ ماہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حلف اٹھانے سے پہلے یوکرین کو زیادہ سے زیادہ امداد حاصل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔

بقیہ 9

کیا گیا ہے کہ سمجھوتہ ایکسپریس دھماکے، پٹھان کوٹ، اوڑی، بھارتی پارلیمنٹ، پلوامہ اور جموں ایئر فورس بیس پر حملے پاکستان اور کشمیریوں کی تحریک آزادی کو بدنام کرنے کی بھارت کی جھوٹی حکمت عملی کا حصہ تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بھارت نے اپنے پاکستان دشمن اور تحریک آزادی کے خلاف ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے ہمیشہ جھوٹ کو ریاستی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ بھارت مسلسل جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے ٹھوس اور قابل اعتماد شواہد پیش کیے بغیر پاکستان کو اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ بھارت ہمیشہ مظلومیت کا ڈرامہ کھیلتا ہے اور اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہراتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ماضی میں بھارت نے بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے پاکستان کو جعلی آپریشنوں میں ملوث کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان جعلی فالس فلیگ آپریشنز کے ذریعے بھارت کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دہشت گردی سے منسلک کرنے کی بھی ناکام کوشش کر رہا ہے لیکن پاکستانی اور کشمیری بھارت کے ان مذموم عزائم کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 10

اور قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ جلد ہو سکتا ہے کیونکہ اسرائیل نے اشارہ دیا ہے کہ وہ اس کے لئے تیار ہے۔ حماس کی جانب سے ہم کارروائی دیکھ رہے ہیں۔ یروشلم میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد سلیوان نے کہا کہ ابھی نہیں ہو سکتا لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر دونوں طرف سیاسی مرضی ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے حماس کے رہنماؤں کے قتل سے جنگ بندی مذاکرات کو درست راستے پر ڈالنے میں مدد ملی۔ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ابھی ممکن ہے اور ہمیں امید ہے کہ یہ حاصل ہو جائے گا اور نیتن یاہو اس کے لیے تیار ہیں۔ شام کی صورت حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے سلیوان نے توقع ظاہر کی کہ شام میں بفر زون پر اسرائیل کا قبضہ عارضی ہوگا۔ انہوں نے کہا شام کی صورت حال بہت سے خطرات کا باعث ہے، ان خطرات میں ملک کی تقسیم کا امکان بھی شامل ہے۔ جیک سلیوان نے شام میں اسد حکومت کے خاتمے کے موقع سے فائدہ اٹھانے اور ایران پر دباؤ ڈالنے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 11

حامد رضا نے کہا کہ ابھی تک حکومت سے مذاکرات کی کوئی بات نہیں ہوئی، پارٹی میٹنگ کے اندر مذاکرات کے حوالے سے بات چیت چل رہی ہے جو بھی پیشرفت ہو گی پتہ لگ جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات کے حوالے سے ہماری طرف سے کوئی زبردستی نہیں، اگر کوئی مذاکرات کرنا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے نہ کرنا چاہے تو ان کی مرضی ہے۔ مذاکرات کی گائیڈ لائنز بانی پی ٹی آئی ہی دیں گے، مائنس بانی پی ٹی آئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔

بقیہ 12

فروشوں نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایس ایچ او تھانہ منگورا انسپکٹر رحیم خان شہید ہو گئے۔ فائرنگ سے ہیڈ کانسٹیبل عطاء اللہ شاہ زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر سیدو شریف ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی گئی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ کے دوران ایک منشیات فروش ہلاک ہو گیا جس کی لاش کو ضابطے کی کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ دوسرا ملزم جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے تاکہ فرار ہونے والے ملزم کو گرفتار کیا جا سکے۔ ہلاک ہونے والے ملزم کی شناخت شریف سکنہ ولد نجیب منگورا سے ہوئی ہے، وہ منشیات فروشی میں ملوث تھا اور پولیس کو اس کی تلاش تھی۔

بقیہ 13

بند کرے، جعلی حکومت کا بانی پی ٹی آئی کے ملٹری ٹرائل کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا جعلی حکومت بانی پی ٹی آئی کے بغض میں ہر حد تک جانے کیلئے تیار بیٹھی ہے۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ جعلی حکومت نے ملٹری ٹرائل کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہوا ہے، جعلی حکومت سیاسی مفادات کیلئے فوج اور عوام کے درمیان غلطیاں پیدا کرنے کی ناکام کوششیں بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مافیا کو بانی پی ٹی آئی کو مائنس کرنے میں ہی اپنی بقا نظر آ رہی ہے، عمران خان ایک ملک گیر پارٹی کے سربراہ اور کروڑوں دلوں کی دھڑکن ہیں، جعلی حکومت کا یہ اقدام جمہوریت پر شب خون مارنے کی ایک اور کوشش ہے۔ صوبائی مشیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ جعلی حکومت نے سول نافرمانی پر آسمان سر پر اٹھا لیا ہے جبکہ ملٹری ٹرائل کی حمایت کر رہی ہے، جعلی حکومت بانی پی ٹی آئی کے بغض میں ہر حد تک جانے کیلئے تیار بیٹھی ہے۔

بقیہ 14

مطابق ٹرمپ نے بیان میں کہا یوکرین امریکی میزائل استعمال کر رہا ہے یہ پاگل پن ہے، یوکرین سے متعلق امریکی پالیسی کو تبدیل کریں گے ہم یوکرین روس جنگ کو بڑھا رہے ہیں اور صورتحال مزید خراب کر رہے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ یوکرین کو امریکی میزائل استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔ ٹرمپ نے کہا کہ میرے پاس جنگ ختم کرنے کا اچھا منصوبہ ہے، ابھی ظاہر نہیں کر سکتا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ یوکرین کو امریکی میزائل استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔ ادھر عالمی شہرت یافتہ امریکی جریدے ٹائم نے دوسری بار امریکا کا صدر منتخب ہونے والے ڈونلڈ ٹرمپ کو پرسن آف دی ایئر (سال کی شخصیت) قرار دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو [illegible] دوسری بار سال کی شخصیت قرار دیا ہے۔ پہلی بار 2016 میں سال کی شخصیت قرار دیا تھا۔ کاروباری دنیا سے سیاست کی طرف آنے والے ڈونلڈ ٹرمپ کو سال کی شخصیت قرار دے کر ان کی بے مثال سیاسی کارکردگی کو بھرپور خراج تحسین ہے۔

بقیہ 15

اپوزیشن لیڈر عمر ایوب خان اور پی ٹی آئی رہنما صنم جاوید عدالت میں پیش نہ ہوئے، پی ٹی آئی ایم این اے شفقت عباس ایڈووکیٹ کیساتھ عمر ایوب اور صنم جاوید کی حاضری معافی کی درخواست میڈیکل رپورٹ کیساتھ عدالت میں جمع کروائی۔ پی ٹی آئی رہنماؤں کی عدم حاضری پر عدالت نے ملزمان کی بریت کی درخواستوں پر سماعت 20 دسمبر تک ملتوی کر دی اور آئندہ سماعت پر تمام ملزمان کی حاضری یقینی بنانے کا حکم دیا۔

بقیہ 16

انور پر مشتمل 2 رکنی خصوصی بینچ نے سماعت کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ عدالت کے حکم پر 3 اجلاس ہوئے ہیں۔ چیف جسٹس اشتیاق ابراہیم نے ریمارکس دیے کہ تمام ججز کو سکیورٹی دینا ہوگی، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کے لئے سکیورٹی ہوگی لیکن جج جب پولیس کے خلاف فیصلہ دیتا ہے تو پولیس افسران ناراض ہو کر ججز سے سکیورٹی واپس لیتے ہیں لیکن اب ایسا نہیں چلے گا، میرے تمام ججز کو سکیورٹی دینا ہوگی، پشاور میں ایک سال میں 55 سے 60 ہزار ایف آئی آرز درج ہوتی ہیں۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل انعام یوسفزئی نے عدالت کو بتایا کہ ججز کو سکیورٹی کے لیے ایس او پیز بنائے ہیں اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کے مطابق ہر ضلع میں تمام ججز کو سکیورٹی دی جا رہی ہے۔ نوٹیفکیشن میں جوڈیشل مجسٹریٹ کے لیے سکیورٹی نہیں ہے۔ نمائندہ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے عدالت کو بتایا کہ اس وقت پولیو کی وجہ سے پولیس وہاں پر مصروف ہوئی جس پر جسٹس اعجاز انور نے ریمارکس دیے کہ جب بھی انسداد پولیو مہم ہوتی ہے تو ساری پولیس اس میں مصروف ہو جاتی ہے، انسداد پولیو مہم کے لئے الگ فورس بنائیں اور یہ مسئلہ حل کریں۔

بقیہ 17

جاری ہے ٹرم کنٹریکٹ قطر کے ساتھ ہے اور گیس آذربائیجان سے خریدی جا رہی ہے، ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ حکومت کسی کی وجہ سے وقفہ سوالات موخر کر رہے ہیں۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی سپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ نوید قمر نے گیس کی قلت پیدا ہونے اور کس وجہ سے مہنگے ایل این جی کی خریداری سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس ایوان میں پیش کیا۔ وزیر پٹرولیم مصدق ملک نے کہا کہ ہم ایل این جی لانگ ٹرم کنٹریکٹ کی وجہ سے خرید رہے ہیں ملک میں ایل این جی سرپلس ہے ملک میں ہر گیس کی قیمت الگ ہے ایل این جی کی قیمت مختلف ہے 26 سو میں ہے جبکہ کنوؤں سے نکلنے والی 6 سو روپے میں ہے، گھریلو صارفین کی وجہ سے ایل این جی کوئی خرید نہیں رہا ہے پانچ کارگو اب اگلے سال خریدیں گے قطر کے ساتھ اس کو ڈیل کر رہے ہیں باقی پانچ کارگو کو بھی ڈیلے کرنے کے لیے قطر کو درخواست کی ہے۔ جنوری میں ایک کارگو ہماری ضرورت ہے جس کے لیے ہم نے ٹینڈر کر دیا ہے۔ کیپٹو پاور ایک بڑا مسئلہ ہے کیپٹو پاور 13 روپے فی یونٹ بجلی بنا رہے تھے جبکہ کے الیکٹرک سے دوسرے 60 روپے فی یونٹ بجلی خرید رہے تھے میں نے کیپٹو پاور کے حوالے سے بات شروع کی ہے۔ کیپٹو پاور کو بند کرنا ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ جنوری میں سو فیصد مقامی گیس استعمال کریں گے۔ جب تک تمام گیس کی قیمت یکساں نہیں کریں گے تو ایل این جی نہیں بکے گی۔ گیس کی یکساں قیمت سے ہی مسئلہ حل ہوگا۔ نوید قمر نے کہا کہ ہماری اپنی گیس ہے وہ سستی ہے۔ جب مقامی گیس ہے تو درآمد کیوں کر رہے ہیں 400 ایم ایم سی ایف ڈی گیس کو روکا گیا ہے فیلڈ کی پروڈکشن کو روکا گیا ہے ٹرم کنٹریکٹ آذربائیجان کے ساتھ نہیں ہے ٹرم کنٹریکٹ صرف قطر کے ساتھ ہے۔

بقیہ 18

کے لیے بس مفت فراہم کی جائے، وادی نیلم میں دنیا کا قیمتی ترین پتھر پایا جاتا ہے ان قیمتی پتھروں کو حکومت اچھے انداز سے نکال کر فروخت کرے تو ساری ریاست کے مسائل حل ہو سکتے ہیں، وادی نیلم میں ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کی حالت قابل رحم ہے، پوری وادی میں کوئی ڈاکٹر تک موجود نہیں ہے جو ہماری حکومت کے لیے سوالیہ نشان ہے ان خیالات کا اظہار انھوں نے اپنے دورہ نیلم لوز کے دورے میں تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر قائمقام امیر ضلع لوز نیلم ساجد حسین سیکرٹری ضلع سابق امیر ضلع عنایت علی کاظمی، راجہ امتیاز سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ جماعت اسلامی نے وادی نیلم کے عوام کی پہلے بھی خدمت کی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی، الخدمت فاؤنڈیشن پروگرام کے تحت وادی نیلم کے نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے قابل بنائے گی، یتیم اور بے سہارا لوگوں کی کفالت بھی جاری ہے اور اس میں اضافہ کرے گی، جماعت اسلامی آزاد خطوں کو اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے ظلم پر مبنی نظام کو ختم کرنا چاہتی ہے عدالتوں کو عوام کے لیے انصاف اور امن کے گہوارے بنانا چاہتی ہے، انھوں نے کہا کہ آزاد خطوں کے حکمرانوں نے وسائل کا رخ اپنے بچوں اور مسائل کا رخ عوام کی طرف موڑ دیا ہے، جس کی وجہ سے عوام مشکلات کا شکار ہیں اور حکمران عیاشی کر رہے ہیں، ظلم اور استحصالی نظام اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے اب اسلام کا نظام غالب ہوگا جو عوام کو انصاف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ریلیف بھی فراہم کرے گا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ وادی نیلم کے عوام نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، کشمیر کی آزادی نوشتہ دیوار ہے نریندر مودی طاقت کی بنیاد پر کشمیریوں کو غلام نہیں رکھ سکتا۔

بقیہ 19

خارج ہوتے ہی اس نے کمرہ عدالت سے دوڑ لگا دی جس کے بعد مدعیان مقدمہ اور پولیس اہلکار ملزم کے پیچھے بھاگتے رہے۔ اس حوالے سے مدعیان مقدمہ نے پولیس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پولیس نے خود ملزم کو فرار کروایا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف تھانہ سٹی وزیر آباد میں اقدام قتل کا مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 20

جاری ایک بیان میں کہا کہ زندہ قومیں اپنے عزت و وقار، آزادی اور شاندار مستقبل کے لئے قربانیاں پیش کرنے والے سپوتوں کو کبھی فراموش نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سرفروشوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ان کے مشن کو حصول مقصد تک جاری رکھا جائے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اصول پسند انسان اور بہادر مجاہد آزادی تھے جنہوں نے کبھی اپنے مشن پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے کہا کہ صوفی محمد اکبر 1975 میں شیخ محمد عبداللہ کے خلاف کھڑے ہوئے جب انہوں نے بدنام زمانہ اندرا عبداللہ ایکارڈ پر دستخط کیے جو کشمیریوں کے ساتھ بدترین سیاسی دھوکہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوفی اکبر ایک متاثر کن شخصیت تھے جنہوں نے جدوجہد آزادی کشمیر کو آگے بڑھانے کے لیے محاذ آزادی کی بنیاد رکھی۔ حریت ترجمان نے کہا شہید شمس الحق کشمیر کے ایک درخشندہ ستارے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے سیرت اور صورت دونوں لحاظ سے اپنے فضل سے نوازا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تحریک اسلامی سے وابستہ ایک تعلیم یافتہ شخصیت تھے۔

بقیہ 21

قریب پراسرار طور پر مردہ پایا گیا ہے۔ سوگوار خاندان کے مطابق یعقوب محنت مزدوری کرتا تھا اور گھر سے صبح کام پر گیا تھا۔ پولیس نے نوجوان کے قتل کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر ابراہیم پور کے گاؤں اٹل سوہا میں ایک شخص کی لاش اسکے گھر کے قریب درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق 53 سالہ مہندر سنگھ کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔ دریں اثنا ضلع پونچھ کے علاقے مینڈھر میں ایک 15 سالہ نوجوان محمد اشفاق بجلی کا کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا ہے۔

بقیہ 22

ہوئے کہا سردار امجد حسین نے کہا کہ تعداد کی بات ہو تو نوح علیہ سلام کے ساتھ صرف ایک کشتی کے سوار تھے جبکہ [illegible] فرعون کو خدا ماننے والوں کی بہت بھاری اکثریت تھی اور موسیٰ علیہ سلام کے ساتھ کم لوگ تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ سلام کے ساتھ 12 شاگرد تھے جب کہ سولی چڑھانے والا ہجوم تھا۔ اگر جمہوریت ہی کی بات چلنی ہے اور آخری ہے تو جنگ بدر کے میدان میں مسلمانوں کے 313 ووٹ تھے جب کہ کفار کے ہزاروں ووٹ تھے۔ لہٰذا حق اور سچ کی جیتیں گنتی سے نہیں دیکھی جاتیں بلکہ فیصلے سچائی کی بنیاد پر کرنا ضروری ہیں۔ اگر پاکستان میں فارم 47 استعمال ہوا ابھی تو اس کو درست سمجھتا ہوں برائی کا راستہ روکنے کے لیے فارم 47 کا کوئی بھی کسی بھی حکمت کا ہتھیار استعمال میں لانا چاہیے۔ عمران خان ایک برائی ہے ایک فتنہ ہے اور اس برائی کو اس فتنے کو ہر صورت ختم کرنا چاہیے جمہوری طریقے سے ختم ہو یا غیر جمہوری طریقے۔ لیکن پاکستان کو فتنے سے پاک کرنا ضروری ہے۔

بقیہ 23

اسے قابو کرنے کی کوشش کی مگر مالک سے زیادہ طاقتور شیر نے چھلانگ لگا کر ہجوم پر حملہ کر دیا۔ مالک نے دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر اس پر قابو پانے کی کوشش کی مگر شیر نے یہ کوشش ناکام بنا دی۔ شیر کے مالک نے اس کے سر پر مخصوص طریقے سے چابک کے دستے سے مارا جس پر وہ مزید غصے میں آ گیا اور وہاں موجود افراد پر حملہ کر دیا۔ شیر کے طاقتور پنجوں کی زد میں آ کر متعدد مہمان شدید زخمی ہو گئے۔ اسی اثنا میں مالک نے اپنے ڈرائیور اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر شیر پر دوبارہ قابو پانے کی کوشش کی مگر وہ بھاگتا ہوا شادی ہال سے باہر نکل گیا۔ سوشل میڈیا پر واقعہ کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد لوگوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس قسم کے واقعات کا تدارک کیا جائے اور لوگوں کو اس بات کا پابند کیا جائے کہ وہ اپنے خطرناک پالتو جانوروں کو عوامی مقامات پر نہ لائیں۔

بقیہ 24

[illegible] نے لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے 15 فیصد شیئرز کی خریداری کا معاہدہ کیا۔ پی آئی ایف نے بیان میں کہا کہ فنڈ ہیتھرو ایئرپورٹ ہولڈنگز کی ہولڈنگ فرم ایف جی پی ٹاپ کے 15 فیصد شیئرز حاصل کرے گا جبکہ فرانس میں قائم پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ آرڈین کے ذریعے مزید چودہ فیصد شیئرز خریدے گا۔ اس معاہدے کی منظوری سے برطانوی ایئرپورٹس کے آپریٹر میں ہسپانوی کمپنی کی سرمایہ کاری ختم ہو جائے گی جس کا آغاز 56 فیصد سے ہوا تھا لیکن 2013 میں اسے کم کر کے 25 فیصد کر دیا گیا۔ ہیتھرو ایئرپورٹ کو بین الاقوامی سٹرٹیجک حیثیت حاصل ہے، یہ دنیا کے مصروف ترین ایئرپورٹس میں سے ایک ہے، برطانیہ اس کے ذریعے دنیا بھر میں اپنے کاروباری پارٹنرز کیساتھ منسلک ہے۔

بقیہ 25

نے کہا کہ ہم پر الزام لگایا جاتا تھا کہ ہم نے مذاکرات کے دروازے بند کیے ہوئے ہیں، ہم نے مذاکرات کے دروازے کھولے ہوئے ہیں لیکن مذاکرات کے لیے دو شرائط رکھی ہیں وہ دو پوری کریں ہم مذاکرات کریں گے۔ رہنما تحریک انصاف نے کہا کہ ہماری پہلی شرط 24، 25 اور 26 نومبر کے احتجاج پر جو کچھ ہوا اس پر کمیشن بنایا جائے، ہماری دوسری شرط یہ ہے کہ بغیر کسی وجہ کے جن ورکرز کو جیل میں رکھا ہوا ان کو رہا کریں۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اگر یہ دو شرائط مانتے ہیں تو مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، اگر [illegible] بات کرنا چاہتی ہے تو اس میں بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں جس کے پاس بات کرنے کا اختیار ہے وہ آئے ہم بات کرنے کو تیار ہیں۔

بقیہ 26

بندروں کا عالمی دن آج 14 دسمبر بروز ہفتہ کو منایا جا رہا ہے۔ اس دن کے منانے کا مقصد بندروں کی نسل کو بچانے کیلئے عوامی شعور بیدار کرنا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے اسلام آباد سمیت ملک بھر میں مختلف تنظیموں کے زیر اہتمام تقریبات انعقاد پذیر ہوں گی جس میں بندروں کی پرورش اور ان کی نسلوں کے متعلق آگاہی فراہم کی جائے گی۔ الیکٹرانک میڈیا پر پروگرامز اور پرنٹ میڈیا فیچر شائع کریں گے۔

بقیہ 27

ہے، جہاں اس نے گزشتہ 2 روز میں 5 سو سے زائد فضائی حملے کئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام میں فضائی کارروائی تیز کرتے ہوئے گزشتہ 48 گھنٹوں سے زائد وقت میں اسٹریٹیجک فوجی اہداف پر 500 سے زائد فضائی حملے کیے ہیں، جن کے نتیجے میں شام کی فوجی اور انتظامی اسٹرکچر تباہ و برباد ہو گیا۔ واضح رہے کہ شام میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد نئی حکومت کی تشکیل کی تیاریاں جاری ہیں، عبوری حکومت کے ارکان کا اعلان آئندہ چند دنوں میں کیا جائے گا۔

بقیہ 28

درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ کرم میں سڑکوں کی بندش، صحت کی بنیادی سہولیات سے شہری محروم ہیں، امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث شہری نہ ضلع کرم سے آ سکتے ہیں اور نہ ہی جا سکتے ہیں۔ درخواست گزار کی جانب سے کہا گیا کہ کرم میں ٹرانسپورٹ اور موبائل سروس بھی بند ہے، گزشتہ 2 سے 3 مہینوں سے ضلع کرم میں معمولات زندگی شدید متاثر ہیں، خوراک کی بھی شدید قلت پیدا ہو گئی، ضلع کرم کے شہری بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ ضلع کرم میں امن و امان بحال، مراکز صحت اور تعلیمی ادارے کھولے جائیں، درخواست کو جلد سماعت کے لئے مقرر کیا جائے۔

بقیہ 29

نے منتخب حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر کے درمیان غیر منصفانہ طور پر اختیارات کی عدم تقسیم پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ طارق حمید قرہ نے سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کاروباری قواعد وضع کرنے میں تاخیر کو جموں و کشمیر میں جمہوریت اور حکمرانی کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ انہوں نے منتخب حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر کے اختیارات کے تعین میں ناکامی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ میں دوہرے کنٹرول سے گورننس متاثر ہو رہی ہے جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر عوامی شکایات بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی انتظامیہ پر دوہرے کنٹرول سے کشمیری عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ان کے مسائل حل نہیں ہو رہے ہیں۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ گورننس کو قومی دھارے میں لانے کی اشد ضرورت ہے۔

بقیہ 30

بیس کیمپ سے مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کو عالمی سطح پر جاندار اور جارحانہ انداز سے اٹھایا جائے گا کیونکہ بھارت نے 5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں کشمیری عوام پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑ رکھے ہیں۔ کشمیری نوجوانوں کو جعلی مقابلوں میں شہید کیا جا رہا ہے اور بھارت کی بدنام زمانہ جیلوں میں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو پیلٹ گنوں کے ذریعے بینائی سے محروم کیا جا رہا ہے اور خواتین کی عصمت دری کی جا رہی ہے۔ تو ایسے حالات میں ہمیں آزادی کے بیس کیمپ سے تمام سیاسی جماعتوں کو متحد و متفق ہو کر مظلوم کشمیریوں کی آواز بن کر عالمی دنیا کے سامنے بھارت کا یہ مکروہ چہرہ بے نقاب کرنا ہو گا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور اپوزیشن لیڈر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی خواجہ فاروق احمد کے درمیان آزاد کشمیر کی تازہ ترین سیاسی صورتحال پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور اپوزیشن لیڈر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی خواجہ فاروق احمد کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 31

دے دیا۔ جمعہ کو اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی اور وطن واپسی سے متعلق درخواست پر سماعت کی، ڈاکٹر فوزیہ صدیقی، وکیل عمران شفیق، منور اقبال دگل اور دیگر عدالت میں پیش ہوئے جبکہ امریکی وکیل سمتھ آن لائن ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ دوران سماعت، عافیہ صدیقی کی بہن ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے روسٹرم پر آ کر کہا کہ عدالت میں سماعت کے بعد میں نے عافیہ صدیقی کی وطن واپسی سے متعلق اپنے اعلیٰ حکام صدر، وزیر اعظم، چیف آف آرمی سٹاف، ڈی جی آئی ایس آئی، وزارت داخلہ اور دفاع کو خطوط لکھے ہیں۔ ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے خط کی واپسی کا ریکارڈ عدالت میں بھی دکھائے۔ ڈاکٹر فوزیہ صدیقی نے بتایا کہ میرا امریکی ایمرجنسی ویزا لگا ہوا ہے لیکن پاسپورٹ واپس نہیں دے رہے، جس پر عدالت نے ریمارکس دیے کہ وزارت خارجہ کو ہدایت کرتے ہیں وہ آپ کو پاسپورٹ واپس دلائیں گے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے سیکرٹری خارجہ کو ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کا پاسپورٹ واپس دلانے کا حکم دیا۔ عدالت نے سیکرٹری وزارت خارجہ کو فوزیہ صدیقی کو امریکی ویزا کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے وزارت خارجہ سے رپورٹ طلب کر لی۔

بقیہ 32

پیش نظر دھیرکوٹ تھانہ میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جمعۃ المبارک کو دلیر ولد خالد ساکن بڑاٹ راولاکوٹ کو راولاکوٹ پولیس کی مدد سے گرفتار کر کے باغ منتقل کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ نوجوان کا تعلق جموں کشمیر پیپلز پارٹی سے ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ملزم کو سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کی فرانزک رپورٹ کی مدد سے شناخت کیا گیا ہے جس کے بعد اس بات کے مزید ثبوت بھی اکٹھے کیے گئے کہ مذکورہ نوجوان موقع پر موجود تھا اور اس فعل کا مرتکب پایا گیا جسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ راولاکوٹ اور باغ انتظامیہ نے گرفتاری کی تصدیق کی تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ مزید کسی ملزم کی شناخت بھی ہوئی ہے کہ نہیں واضح رہے کہ اسی طرح کی ایک ایف آئی آر تھانہ پلندری میں بھی درج کی گئی ہے جس میں آزاد پتن پل پر نصب قومی پرچم کو اتارے جانے کا الزام عائد کیا گیا ہے تاہم اس ایف آئی آر کے تحت فی الحال کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔

بقیہ 33

جیل راولاکوٹ کا دورہ، جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور قیدیوں کو فراہم کردہ سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر جیل سپرنٹنڈنٹ راجہ حبیب احمد نے وزیر حکومت کو جیل کے حوالہ سے بریفنگ دی۔ وزیر سمال انڈسٹریز پروفیسر تقدیس گیلانی نے کہا کہ قیدیوں کو فنی تربیت دے کر ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے گا تاکہ وہ اپنی سزا مکمل کرنے کے بعد جب جیل سے باہر جائیں تو وہ اپنا روزگار حاصل کر سکیں۔ اس سے قیدیوں کو مفید شہری بنانے میں مدد ملے گی اور نوجوان قیدی رہائی کے بعد معاشرے میں باعزت رزق کما سکیں گے۔ اس سلسلے میں محکمہ سمال انڈسٹریز انہیں بلاسود قرضوں کی فراہمی کا پروگرام بھی شروع کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین قیدیوں کو بھی ہنر مند بنانے کا پروگرام شروع کرنے کے لیے اقدامات کریں گے۔ انکو سلائی کڑھائی، کمپیوٹر، قالین بافی اور دیگر فنون کی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے جیل میں دستیاب سہولیات اور انسانی حقوق کی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بقیہ 34

مطابق مارخور کا مطلب پشتو میں سانپ کھانے والا ہے۔ لفظ 'مارخور' پشتو اور کلاسیکی فارسی سے آیا ہے اور اس کا مطلب ہے 'سانپ کھانے والا'۔ کہا جاتا ہے کہ مارخور سانپوں کو مار کر کھاتا ہے۔ اس کے بعد منہ سے جھاگ جیسا مادہ نکلتا ہے۔ جھاگ خشک ہونے کے بعد مقامی لوگ اس جھاگ کو سانپ کے کاٹنے کی صورت میں سانپ کے زہر کے لیے اینٹی ڈوٹ بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ 2,000 سے 11,800 فٹ کی اونچائی کے درمیان پایا جاتا ہے۔ اخبار کے مطابق جموں و کشمیر ایک اندازے کے مطابق 300 مارخور موجود ہیں

بقیہ 35

دیے جاتے ہیں۔ سیکشن -137 کا ثاثہ جات اور واجبات کے گوشواروں کی فراہمی ہے۔ ہر ممبر اسمبلی و سینیٹ سابقہ 30 جون تک کے اپنے بشمول شریک حیات و زیر کفالت بچوں کے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے بصورت مجوزہ فارم۔ بی ہر سال 31 دسمبر سے پہلے یا 31 دسمبر تک الیکشن کمیشن کے پاس جمع کروائے گا۔ سیکشن 137 کی ذیلی شق (2) کے تحت کمیشن ایک پریس ریلیز کے ذریعے ہر سال یکم جنوری کو مقررہ تاریخ تک مطلوبہ گوشوارے جمع کروانے والوں کے نام شائع کرے گا۔ 16 جنوری کو ایک حکم کے تحت کمیشن 15 جنوری تک مذکورہ گوشوارے جمع نہ کروانے والے اراکین پارلیمنٹ و صوبائی اسمبلیوں کے ممبران کی رکنیت معطل کر دے گا اور مذکورہ گوشوارے جمع نہ کروانے تک وہ پارلیمنٹ و اسمبلی کی کسی بھی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اگر کوئی ممبر اپنے پیش کردہ گوشواروں میں کسی قسم کی غلط معلومات فراہم کرنے کا مرتکب پایا گیا تو کمیشن سیکشن 137 کے تحت گوشوارے جمع کروانے کی تاریخ سے 120 دن کے اندر اس بدعنوانی کے جرم کے ارتکاب کی پاداش میں کارروائی کرے گا۔ اس حوالے سے تیار کردہ ہدایات اور رہنمائی کے ساتھ مقررہ فارم۔ بی الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد، متعلقہ صوبائی الیکشن کمشنر کے دفاتر، سینیٹ سیکرٹریٹ، قومی و صوبائی اسمبلیوں کے سیکرٹریٹ سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں فارم۔ بی الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 36

کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے کہا گیا کہ 9 دسمبر سے اب تک بلوچستان میں 25 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک علاقے میں امن بحال اور خارجی دہشت گردوں کا خاتمہ نہیں کیا جاتا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ ان آپریشنز کے نتیجے میں خوارج اور بلوچستان میں سرگرم دیگر دہشت گرد گروہوں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ یاد رہے کہ فورسز کی کارروائیاں ایسے وقت میں جاری ہیں جب کہ پاکستان کو دہشت گردی کی لہر کا مسلسل سامنا ہے، ملک اور دوسرے خطے میں تنازعات اور امن سے متعلق امور پر کام کرنے والے اسلام آباد کے تھنک ٹینک پاک انسٹی ٹیوٹ فار پیس اسٹڈیز (پپس) نے رواں ماہ اپنے ماہانہ سکیورٹی ریویو آف پاکستان میں کہا تھا کہ پاکستان میں نومبر 2024 میں 61 دہشت گرد حملے ہوئے جو گزشتہ ماہ کے مقابلے 27 فیصد زیادہ ہیں جبکہ اموات کی تعداد میں بھی 69 فیصد کا بڑا اضافہ ہوا جو اکتوبر میں 100 سے بڑھ کر نومبر میں 169 ہو گئیں جبکہ ان حملوں میں 225 افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ 37

نئے مجوزہ منصوبوں، جاری منصوبوں کی تعمیر پر پیش رفت اور ملک میں بجلی کے شعبے کی جاری اصلاحات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بجلی کی موجودہ طلب اور استعداد سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو درآمدی ایندھن سے چلنے والے بجلی گھروں کی تحلیل اور ترسیلی نظام کی اصلاحات پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے بجلی شعبے کی اصلاحات کیلئے تمام تر اقدامات کو معینہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احد خان چیمہ، سردار اویس خان لغاری، ڈاکٹر مصدق ملک، وزیر مملکت علی پرویز ملک اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مستقبل میں کم لاگت بجلی منصوبوں کو ہی ترجیح دی جائے، بجلی کی پیداوار کے منصوبوں کے لیے مقامی وسائل کو ترجیح دی جائے۔ وزیراعظم کو ملک بھر میں جاری پن بجلی کے منصوبوں پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پن بجلی کے منصوبے کم لاگت بجلی کے ایسے ذرائع ہیں جن سے صارف کو ماحول دوست اور سستی بجلی فراہم ہوگی، بجلی کی موجودہ استعداد کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے، دنیا بھر میں ماحول دوست کم لاگت شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جا رہی ہے اور پاکستان اس لحاظ سے خوش قسمت ملک ہے کہ ملک میں شمسی توانائی کی وسیع استعداد موجود ہے۔

بقیہ 38

حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے افغان طالبان کے نائب سربراہ خلیل الرحمٰن حقانی کے حوالے سے افغان سفیر سے تعزیت اور دعائے مغفرت فرمائی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سراج الحق نے کہا کہ افغانستان اور پاکستان دو اسلامی برادر ملک ہیں دونوں ممالک کا امن مشترکہ ہے تاریخ گواہ ہے پاکستان نے ہر سطح پر افغانستان کی خودمختاری اور آزادی کے لئے نہ صرف بھرپور کوشش کی ہے بلکہ بے شمار قربانیاں بھی دی ہیں جو اس بات کی ضمانت ہے دشمن قوتیں پاکستان افغانستان میں امن نہیں چاہتیں ان کا واضح ایجنڈا برادر اور اسلامی ممالک میں دوریاں پیدا کرنا ہے۔

بقیہ 39

بھارتی نیوز ویب سائٹ انڈیا ٹوڈے نے رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پی سی بی اور بی سی سی آئی کے درمیان معاہدے کے بعد چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے ہائبرڈ ماڈل کی منظوری دے دی، جس کے میچز پاکستان اور دبئی میں منعقد کیے جائیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں بورڈز کا 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے حوالے سے اتفاق رائے ہو گیا ہے، جس کے تحت پاکستان، بھارت کے خلاف لیگ مرحلے کے میچز بھارت میں نہیں بلکہ سری لنکا کے شہر کولمبو میں کھیلے گا۔ انڈیا ٹوڈے کے مطابق پی سی بی کو بھارت کے میچوں کی میزبانی کا موقع ضائع کرنے پر کوئی زر تلافی نہیں دیا جائے گا، تاہم اس کے بدلے میں پی سی بی کو 2027 کے بعد آئی سی سی ویمن ٹورنامنٹ کی میزبانی ملے گی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ تینوں پارٹیاں آئی سی سی، پی سی بی اور بی سی سی آئی اس پیش رفت پر خوش ہیں۔ یاد رہے کہ 11 دسمبر کو ڈان نیوز نے رپورٹ کیا تھا کہ پی سی بی نے چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھارت کے ساتھ میچز ہائبرڈ ماڈل کی بنیاد پر قرار رکھا تھا، دبئی میں چیمپئنز ٹرافی کے حوالے سے مذاکرات کا سلسلہ جاری رہا، پی سی بی کے اعلیٰ عہدے داران مذاکرات میں شریک رہے۔ ذرائع نے بتایا تھا کہ بھارت 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ پر ہائبرڈ ماڈل پر راضی نہیں، بھارت پاکستان کو اپنے ملک میں کھیلتا دیکھنا چاہتا ہے اس لیے معاہدے پر دستخط کرنے سے کترا رہا تھا، تاہم پاکستان 3 سال تک ہائبرڈ ماڈل برقرار رکھنے کے مطالبے پر قائم رہا تھا۔ دوسری جانب بھارتی نشریاتی ادارے این ڈی ٹی وی نے دعویٰ کیا تھا کہ چیمپئنز ٹرافی نہ کھیلنے پر پاکستان کو مالی اور قانونی طور پر بھاری نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی 2025 کا انعقاد 19 فروری سے 9 مارچ تک شیڈول ہے، جس میں 8 ٹیموں کو 2 گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر گروپ سے سرفہرست 2 ٹیمیں سیمی فائنل میں جائیں گی اس کے بعد فائنل ہوگا۔

بقیہ 40

کو سول جیلوں میں حکام کے حوالے کیا جائے گا اور جیل مینول کے مطابق ان سے سلوک کیا جائے گا۔ آئینی بینچ نے قرار دیا ہے کہ فوجی عدالتوں کے فیصلے سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمے کے فیصلے سے مشروط ہوں گے۔ بینچ نے قرار دیا ہے جو ملزمان آرمی چیف یا ہائی کورٹ میں فیصلوں کے خلاف اپیلیں کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ بینچ نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ اگر فوجی عدالتوں میں سویلین کے ٹرائل نہ ہونے کے حوالے سے فیصلہ برقرار رکھا جاتا ہے تو پھر تمام فوجی ٹرائل کالعدم ہو جائیں گے اور مقدمات دوبارہ انسداد دہشت گردی عدالتوں میں چلیں گے تاہم اگر اپیلیں منظور ہوتی ہیں تو پھر ملزمان کو اپیل کا حق سپریم کورٹ کی جانب سے نظرثانی درخواستوں کے فیصلے کی تاریخ سے حاصل ہوگا۔ جبکہ آئینی بینچ کے سربراہ جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیے ہیں کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستیں بھی پائپ لائن میں ہیں، ہم جنوری کے پہلے ہفتے میں سویلینز کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کا کیس ختم کر کے جنوری کے دوسرے ہفتے سے 26 ویں ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت شروع کرنا چاہتے ہیں۔ بینچ جب لکھ چکا کہ وہ قانون کو مانتا ہے تو پھر کیسے شقوں کو کالعدم قرار دیا۔ اگر قانون کالعدم ہوتا ہے تو پھر سارا سسٹم زیرو پر آ جائے گا اور دوبارہ ٹرائل ہوگا۔ عدالت فیصلے کی پابند نہیں۔ جبکہ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ریمارکس دیے ہیں کہ سوال یہ ہے کہ کیا D-2 آئین کے آرٹیکل 8 کے مطابق ہے کہ نہیں، اگر قانون پڑھنا ہے تو آرمی ایکٹ ابتدائیہ سے شروع کریں تاکہ پتا چلے کہ آرمی ایکٹ کے نفاذ کا مقصد کیا تھا۔ ہم دیکھیں گے کہ آرمی ایکٹ کے نفاذ کا مقصد کیا تھا۔ اگر فیصلے کے دونوں طرف خرابیاں ہیں کیا ان کو ہم ٹھیک کر سکتے ہیں۔ جن کو سزا ہوئی ان کو ضمانت کا حق دے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ جبکہ جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس دیے ہیں کہ کچھ افراد کے قانون کو کالعدم قرار دیا گیا درست ہے، 100 سے زیادہ لوگ تھے ان کے حوالہ سے دیکھنا تھا کہ وہ قانون کے تحت آتے ہیں کہ نہیں سارا قانون کالعدم قرار دینا درست نہیں، یہ خراب ہے۔

بقیہ 41

مشتر نقوی نے جامعہ کشمیر آمد پر وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران، وفد کو جامعہ کی تعلیمی خدمات اور خطے میں اس کے اہم کردار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ پروفیسر ڈاکٹر سعادت حنیف ڈار نے جامعہ کی کامیابیوں، جدید منصوبوں، اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم پر مشتمل ایک جامع بریفنگ دی جبکہ آفیسر تعلقات عامہ ڈاکٹر مشتر نقوی نے سیشن کی میزبانی کی۔ جامعہ کشمیر کے ذمہ داران نے بریفنگ کے بعد وفد کے سوالات پر تفصیلی جوابات بھی دیئے۔ انتیس رکنی وفد نے جامعہ کشمیر کی شاندار تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے اس کی خطے میں علم و تحقیق کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔ وفد نے جامعہ کے ترقی پسند اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے اسے آزاد جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک مثالی ادارہ قرار دیا۔ سیشن کے اختتام پر دونوں اداروں کے مابین یادگاری شیلڈز کا تبادلہ کیا گیا۔ بعد ازاں، وفد نے 2005 کے زلزلے کے شہداء کی یادگار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہید طلبہ، اساتذہ، اور عملے کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ وفد نے شہداء کی یاد کو محفوظ رکھنے کے لیے جامعہ کی کوششوں کو سراہا۔ اس کے بعد وفد نے [illegible] اینڈ الائیڈ سائنسز کی جدید لیبارٹریوں کا دورہ کیا۔ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر جنید میر نے وفد کو لیبارٹریز کی سہولیات اور ان کے علمی اور تحقیقی پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 42

کشمیری عوام نے جو قربانیاں دیں شاید ہی دنیا اور کوئی قوم دے سکے لیکن اب آزاد کشمیر میں جس طرح کے حالات پیدا ہو رہے ہیں مجھے خدشہ ہے کہ ہم نے بروقت حالات کو نہ سدھارا تو کشمیریوں کی قربانیاں ضائع ہو سکتی ہیں۔ وکلاء برادری مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور تکمیل پاکستان کیلئے اپنا کردار ادا کرے، ہم نے 31 سال بعد آزاد کشمیر میں بلدیاتی الیکشن منعقد کرائے، بلدیات سے متعلق تمام اختیارات اور فنڈز بلدیاتی نمائندوں کا حق ہے طلباء یونین کو بحال کیا جانا چاہیے، حکومت پونچھ کیلئے جو پیکیج دینے جا رہی ہے یہ پیکیج بلدیاتی نمائندوں کے ذریعے خرچ ہونا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار سابق وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ کے صدر راجہ محمود خان، جنرل سیکرٹری سید مظاہر حسین کاظمی اور دیگر وکلاء نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر انکا مزید کہنا تھا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے آزاد کشمیر کے حالات پریشانی کا باعث بنتے جا رہے ہیں، آزاد کشمیر کی سیاست اس وقت بے بس ہوتی جا رہی ہے۔ آزاد کشمیر میں ایک قومی حکومت کا تجربہ کیا گیا، قومی حکومتیں بنانے سے آج کوئی بھی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہے۔ جہاں پر جمہوریت ہوتی ہے وہاں کچھ لوگ اپوزیشن میں بھی ہوتے ہیں۔ وزیراعظم اور وزراء سے بھی میں نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کو فنڈز اور اختیارات دیں۔ سننے میں آ رہا ہے کہ پونچھ کیلئے پیکیج دیا جا رہا ہے جو خوش آئند ہے لیکن وہ پیکیج بلدیاتی نمائندوں کے ذریعے خرچ ہونا چاہیے۔ راولاکوٹ میں وزیراعظم کو کہا کہ سٹوڈنٹس یونین کو فوری بحال کریں، یہ واحد فورم ہے جس سے سٹوڈنٹس کو سیکھنے سکھانے اور آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ جو قربانیاں کشمیری عوام نے دیں شاید ہی وہ اور کوئی قوم دے سکی اب آزاد کشمیر میں جس طرح کے حالات پیدا ہو رہے ہیں مجھے خدشہ ہے کہ کشمیریوں کی قربانیاں ضائع نہ ہو جائیں۔ ڈسٹرکٹ باغ کے فورم سے گزارش ہے کہ وکلاء برادری مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور تکمیل پاکستان کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ سیاسی جماعتوں کے کارکن معاشرہ کا چہرہ ہوتے ہیں۔ کشمیریوں کی ساری تحریک تکمیل پاکستان کی جنگ ہے اور تکمیل پاکستان کیلئے لاکھوں کشمیریوں نے قربانیاں دیں ہیں۔ آزاد کشمیر کے مقدس ایوان قانون ساز اسمبلی کو اگر ہم سائیڈ پر رکھ دیں تو لوگوں کے مسائل کیسے حل ہوں گے۔ معاملات ہمیشہ سیاسی لوگوں کے ذریعے چلتے ہیں۔ لوکل کونسل کے ممبر کے پیچھے بھی لوگ ہوتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ باغ کا ہمیشہ سے تاریخی رول رہا ہے۔ دنیا کی ترقی آپ کے سامنے ہے۔ آزاد کشمیر میں انتشار، سازشوں کا ہونا ہمارے ملک کو کمزور کرتا ہے پاکستان دنیا کی مظلوم قوموں کا مرکز ہے۔ آج فلسطین کے حالات سب کے سامنے ہیں۔ آزاد کشمیر میں بڑھتا ہوا اضطراب دیکھ کر مایوسی ہوئی۔ ہندوستان نے آزاد کشمیر کے حالات کے اوپر میڈیا کمپین شروع کر دی ہے جو دس گھنٹے آزاد کشمیر کے حالات پر ویڈیو دکھا رہے تھے جو پریشانی کا باعث تھی۔ موجودہ حالات کے تناظر میں ڈسٹرکٹ باغ کا لیڈنگ رول بنتا ہے جو وکلاء کو ادا کرنا چاہیے۔ آزاد کشمیر بڑی قربانیوں کے بعد آزاد ہوا۔ آزاد کشمیر کے چپے چپے پر ہمارے بزرگوں کا خون ہے۔ وکلاء ایک مقدس پیشہ ہے۔ ملکی سلامتی کیلئے ڈسٹرکٹ بار باغ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ وکلاء نے معاشرے میں ہمیشہ اول دستے کا کردار ادا کیا ہے۔ برصغیر کی آزادی میں بھی وکلاء نے اپنا کلیدی کردار ادا کیا، سیاسیات یا عمرانی معاملات ہوں۔ وکالت سے وابستہ لوگ انتہائی اہم رول کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر سردار تنویر الیاس خان نے ڈسٹرکٹ بار باغ کیلئے 20 لاکھ روپے کا بھی اعلان کیا۔ تقریب میں وزیر حکومت سردار میر اکبر خان، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن باغ کے صدر راجہ محمود خان نے سردار تنویر الیاس کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ بار کے صدر راجہ محمود اور جنرل سیکرٹری سید مظاہر حسین کاظمی اور دیگر وکلاء نے سردار تنویر الیاس کی جانب سے بیس لاکھ روپے کے اعلان پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔ تقریب میں وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ریاست کے انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے سردار تنویر الیاس خان کے مثبت اور تعمیری کردار کی تعریف کی۔

بقیہ 43

نے اس طرح کے واقعات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے بتایا کہ اطراف فوجیوں کے مقامی گھروں میں گھسنے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ قبل ازیں بھی اس طرح کے فائرنگ کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں اور مقامی لوگوں کی طرف سے فائرنگ کی جاتی ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔

بقیہ 44

جمعہ کو دفتر خارجہ کی ترجمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق 14 ویں پاکستان یورپی یونین جوائنٹ کمیشن کے بعد مشترکہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور یورپی یونین نے اپنے تعاون اور پائیدار مصروفیت کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے، خاص طور پر تجارت، نقل مکانی، انسانی حقوق، سیاسی، اقتصادی اور ترقیاتی تعاون جیسے شعبوں میں گلوبل گیٹ وے حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فریقین نے خوراک، توانائی کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے ابھرتے ہوئے چیلنجز پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ مشترکہ کمیشن کی مشترکہ صدارت سیکرٹری وزارت اقتصادی امور ڈاکٹر کاظم نیاز اور ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر برائے ایشیا اور پیسفک یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس پاولا پامپالونی نے کی۔ یورپی یونین پاکستان جوائنٹ کمیشن کا اگلا اجلاس 2025 میں برسلز میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 45

سابق وزیراعظم عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف درج کرایا گیا۔ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے خلاف [illegible] کے قتل کے مقدمہ میں نئی سیل ایف آئی آر منظر عام پر آ گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسلام آباد میں 26 نومبر کی رات کو ایک گاڑی کی ٹکر سے رینجرز اہلکاروں کی شہادت کا مقدمہ وفاقی دارالحکومت کے تھانے رمنا میں درج کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق منظر عام پر آنے والی نئی سیل ایف آئی آر میں انکشاف کیا گیا ہے کہ تمام واردات کی منصوبہ بندی اڈیالہ جیل راولپنڈی میں کی گئی۔

بقیہ 46

کویتی شہریت واپس لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ جن لوگوں کی شہریت ختم کی گئی ہے، ان میں 54 ممالک سے تعلق رکھنے والے 2 ہزار 863 افراد شامل ہیں، جن کے پاس دوہری شہریت ہے۔ اب اس فیصلے کو منظوری کے لیے کویت کی وزراء کونسل کو بھیجا جائے گا، حال ہی میں قائم کی کمیٹی نے اگست سے اب تک شہریت کی منسوخی کے 12 ہزار سے زیادہ معاملات درج کیے ہیں۔ یاد رہے کہ ساڑھے 3 ماہ کے عرصے میں کویت کی حکومت نے مختلف الزامات ثابت ہونے پر 9 ہزار سے زائد لوگوں کی شہریت منسوخ کی ہے۔ کویت کے پہلے نائب وزیراعظم، وزیر دفاع اور داخلہ فہد الیوسف نے کہا کہ ایسی خواتین جنہوں نے کویتی مردوں سے شادیاں کر رکھی ہیں، کویتی مردوں کی مطلقہ یا بیوہ ہیں، کویت میں رہائش رکھتی ہیں، ان کی ملازمتیں محفوظ ہیں اور ان کی مقررہ تنخواہیں انہیں ملتی رہیں گی، اگر ایسی خواتین ریٹائرڈ ہو چکی ہیں تو ان کی پنشن بھی انہیں ملتی رہے گی۔

بقیہ 47

جرمانے کی سزا سنادی۔ واضح رہے کہ ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ کراچی نے مقدمہ الزام نمبر 30/2024 متاثرہ لڑکی کی شکایت پر سوشل میڈیا کی مختلف سائٹس پر موجود شواہد کی روشنی میں پیکا ایکٹ 2016 میں شامل سیکشن 20، 21 اور 24 کے دفعات کے تحت درج کیا ہے اور ان ہی تین سیکشن پر عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ یاد رہے کہ ملزم شعیب اس سے قبل بھی اسی طرح کے ایک مقدمے میں قصوروار قرار دیا جا چکا ہے تاہم اس فیصلے کے خلاف 2018 سے مجرم نے سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے جس کا فیصلہ تاحال نہیں ہوا ہے۔ کراچی ایسٹ ڈویژن کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے مختصر تحریری فیصلے کی دستاویزات کے مطابق لڑکی کی نازیبا تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کے کیس کی سماعت جمعرات کو عدالت میں ہوئی۔ جس کا مقدمہ ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ کراچی نے پیکا ایکٹ کے تحت درج کیا تھا، عدالت نے جرم ثابت ہونے پر ملزم محمد شعیب کو مجموعی طور پر 9 سال قید کی سزا سنائی، ملزم پر مجموعی طور پر 90 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔

بقیہ 48

لوٹا دیں بصورت دیگر 22 دسمبر کو عوام علاقہ خود تعمیرات کو روکیں گے۔ گرینڈ جرگہ کی طرف سے پیش کیے گئے چارٹر آف ڈیمانڈ میں جو مزید مطالبے رکھے گئے ہیں ان میں بنجوسہ جھیل کی آمدن سے 80 فیصد جھیل کی کشادگی، بہتری اور صفائی پر خرچ کرنے، مقامی گیسٹ ہاؤسز کی کنٹرولنگ جھیل کے بجائے متبادل جگہ پر منتقل کرنے سمیت دیگر مطالبات بھی شامل ہیں۔

بقیہ 49

دن اور جمعۃ المبارک صبح 09:00 تا 12:30 بجے دن مقرر کیے جانے کی منظوری دی ہے۔ اس حوالہ سے سیکرٹریٹ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 50

ہے۔ مقامی پولیس نے طیارے کو ضبط کر لیا۔ طیارے پر پی آئی اے (پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز) کا نشان ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ بازیابی کے بعد پولیس نے کیس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 51

میں الیکٹرک گاڑیوں (EVs) کے مستقبل اور اقتصادی ترقی میں ان کے کردار پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ SDPI کے صدر نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے EV اپنانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے درمیان مضبوط تعلق کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ EV شعبہ سے اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع کے لئے بڑی امیدیں وابستہ ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم ایک ایسا جامع منصوبہ تیار کریں جس میں انفراسٹرکچر کی ترقی شامل ہو۔ PRIED کی رمنہ ریحان نے اس بات پر زور دیا کہ EVs کے مؤثر انضمام کے لئے ایک خاص توانائی پالیسی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ EVs کو زیادہ قابل رسائی بنانے کیلئے بہتر پالیسی کی حمایت کی جائے۔ SDPI کے توانائی یونٹ کے سربراہ انجینئر عبادالرحمان ضیاء نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ڈی کاربونائزیشن کے اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہو رہا ہے جس سے EVs کی ترقی کو فروغ ملے گا۔ REMIT کے لیڈ ایڈوائزر اسامہ خان نے خاص طور پر دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال اور تیل کے درآمدی بل کی کمی کے حوالے سے بات کی۔ کانفرنس میں ماہرین نے EV مارکیٹ کے چیلنجز پر بھی بات کی، جن میں صارفین کی آگاہی کی کمی اور مالی امداد کی ضرورت بھی شامل ہے۔

بقیہ 52

[illegible] اعشاریہ سات ایک فیصد کمی [illegible]۔ گزشتہ ہفتے 18 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں اور 11 کے نرخوں میں کمی آئی۔ رپورٹ کے مطابق زندہ برائلر چکن تین اعشاریہ 8 صفر فیصد، گھی دو اعشاریہ دو سات فیصد اور کیلے دو فیصد تک مہنگے ہوئے۔ آٹا تقریباً پانچ فیصد جبکہ کوکنگ آئل تقریباً ایک فیصد تک مہنگا ہوا۔ انرجی سیور، کپڑے دھونے والا صابن، ایل پی جی، سگریٹس بھی مہنگی ہونے والی اشیا میں شامل ہیں۔ گزشتہ ہفتے پیاز اعشاریہ پانچ آٹھ فیصد، ٹماٹر تین اور انڈے دو فیصد مہنگے ہوئے۔ لہسن اور دال چنا کی قیمتوں میں معمولی کمی آئی۔ چاول، دال ماش، گندم کا آٹا اور لکڑی بھی سستی ہوئی۔ سالانہ بنیاد پر دال چنا ساٹھ فیصد، دال مونگ اور آلو 36 فیصد تک مہنگے ہوئے۔ گزشتہ سال کی نسبت خشک دودھ 26 فیصد، بڑا گوشت 24 فیصد اور ٹماٹر 21 فیصد مہنگے ہوئے۔ اس دوران لہسن کے دام سولہ فیصد، جوتے 75 فیصد اور گیس چارجز 16 فیصد بڑھ گئے۔ سالانہ بنیاد پر کپڑے 15 فیصد اور جلانے کی لکڑی بارہ فیصد تک مہنگی ہوئی۔ سالانہ بنیاد پر پیاز، چاول اور چینی سستی ہوئی۔ ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں تقریباً 10 فیصد کمی آئی۔ ادارہ شماریات نے غریب طبقے کے لیے بجلی کے نرخ صرف 7 فیصد کمی کا دعویٰ کیا ہے۔

بقیہ 53

[illegible] کی جانب سے پیر کو خارجہ امور کمیٹی کے سربراہ کے طور پر منتخب کیا گیا۔ امریکہ میں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کہا کہ رکن کانگریس برائن ماسٹ جو ایک متحرک رہنما ہیں اور جنہیں حال ہی میں ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا ہے، سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہم نے گہرے اقتصادی روابط کے ذریعے پاک امریکہ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے حوالے سے پر امید گفتگو کی۔

بقیہ 54

سہولیات سے آراستہ کشمیر کی بنیاد رکھی، اقتدار اور اختیارات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ امانت سمجھا اور حاصل اختیارات اور وسائل سے اپنی ریاست اور عوام کی بہتری کیلئے استعمال کرنے کی بھرپور کوشش کی، جمود نے ہماری ریاست اور عوام کو مشکلات میں گھیرا ہوا تھا اسے ختم کیا گیا۔ ریاست کے پسماندہ اور مظلوم طبقات کی خوشحالی کیلئے ٹیکس کو ختم کیا گیا۔ حکومت نے اپنے بجٹ سے 10 ارب روپے کی بچت کر کے سوشل پروٹیکشن فنڈ قائم کیا جس سے غریب لوگوں کو گھر بیٹھے ماہانہ بنیادوں پر رقم ملے گی۔ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (کورٹ) ہمارا اثاثہ ہے، جس نے دنیا پر واضح کیا کہ کشمیری رفاہ عامہ، انسانیت اور فلاح و بہبود کے لیے دنیا بھر میں منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (کورٹ) کے زیر اہتمام دیئے گئے منصوبے جات واٹر فلٹریشن پلانٹس لنگرپورہ، ڈھوک میراں اور تعمیر شدہ مسجد شریف چوتاڑ ڈھوک میراں کی افتتاحی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کورٹ کو فلاحی منصوبوں کے لیے حکومت آزاد جموں و کشمیر سے جو تعاون درکار ہوگا اس کے لیے ریاست کی مشینری اور وسائل حاضر ہیں۔

بقیہ 55

زریاب انجم، محمد مرتضیٰ اور سردار عبدالرحمن پر مشتمل ہوگی۔ دس رکنی کمیٹی نے مشاورت سے ندیم اشرف کو کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا۔ یہ کمیٹی مشاورت سے تحریک کو چلائے گی اس کمیٹی کا اجلاس بوقت ضرورت ہر ہفتے یا ہر دو ہفتوں بعد ہو گا۔ اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے شرکاء نے کہا کہ آج آسان شادی وقت کی اہم ضرورت ہے جسے فضول رسومات نے بہت مشکل بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ شادی کو اگر مسنون طریقے سے کیا جائے تو اس سے زندگی آسان اور شادی بابرکت ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے کے ہر طبقے کو شعور دیا جائے۔ شادی آسان تحریک کی ویب سائٹ بنانے کا کام برادر ندیم انجم نے اپنے ذمہ لیا ہے جبکہ تعلیم و تربیت کے لیے مولانا خالد صاحب اور مفتی وسیم صاحب ذمہ دار ہوں گے۔ اجلاس سے گفتگو کرتے ہوئے عبوری کمیٹی کے سربراہ ندیم اشرف نے کہا کہ سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام الناس کو شعور دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ضلع پونچھ کی ہر برادری اور ہر یونین کونسل سے کم از کم ایک ممبر ہو۔ تنظیمی تربیت کی جائے اور ہر محلے کے لیول پر کمیٹیاں بنا کر پروگرام کرے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک مشکل کام ہے لیکن راولاکوٹ کے عوام جب بھی کسی تحریک کو شروع کرتے ہیں تو اللہ کی مدد سے اسے منطقی انجام تک پہنچاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ عوامی حقوق تحریک بھی الحمد للہ راولاکوٹ سے شروع ہوئی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

بقیہ 56

کا پہلا مربوط ڈیجیٹل شمار کرتا ہے۔ زراعت شماری جنوری اور فروری میں کی جائے گی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق نے کہا کہ ملکی زرعی منصوبہ بندی کا دارومدار درست زراعت شماری پر منحصر ہے انہوں نے تمام فیلڈ سٹاف کو ہدایت کی کہ پوری لگن کے ساتھ اس قومی فریضہ زراعت شماری کو احسن طریقے سے مکمل کریں۔ ورکشاپ میں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ڈاکٹر شاہد الیاس نائک اور آفیسر شماریات ارسلان آصف نے شرکاء کو بریفنگ بھی دی۔

بقیہ 57

پیپلز پارٹی نے شدید احتجاج کیا۔ سپیکر کی رولنگ، وزیراعظم [illegible] غیر حاضر رہے۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا اجلاس شروع ہوا تو ایک بھی وزیر ایوان میں نہیں تھا۔

بقیہ 58

تھوڑی دیر کے بعد [illegible]۔

بقیہ 59

دیے جاتے ہیں۔ سیکشن -137 کا ثاثہ جات اور واجبات کے گوشواروں کی فراہمی ہے۔ ہر ممبر اسمبلی و سینیٹ سابقہ 30 جون تک کے اپنے بشمول شریک حیات و زیر کفالت بچوں کے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے بصورت مجوزہ فارم۔ بی ہر سال 31 دسمبر سے پہلے یا 31 دسمبر تک الیکشن کمیشن کے پاس جمع کروائے گا۔ سیکشن 137 کی ذیلی شق (2) کے تحت کمیشن ایک پریس ریلیز کے ذریعے ہر سال یکم جنوری کو مقررہ تاریخ تک مطلوبہ گوشوارے جمع کروانے والوں کے نام شائع کرے گا۔ 16 جنوری کو ایک حکم کے تحت کمیشن 15 جنوری تک مذکورہ گوشوارے جمع نہ کروانے والے اراکین پارلیمنٹ و صوبائی اسمبلیوں کے ممبران کی رکنیت معطل کر دے گا اور مذکورہ گوشوارے جمع نہ کروانے تک وہ پارلیمنٹ و اسمبلی کی کسی بھی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اگر کوئی ممبر اپنے پیش کردہ گوشواروں میں کسی قسم کی غلط معلومات فراہم کرنے کا مرتکب پایا گیا تو کمیشن سیکشن 137 کے تحت گوشوارے جمع کروانے کی تاریخ سے 120 دن کے اندر اس بدعنوانی کے جرم کے ارتکاب کی پاداش میں کارروائی کرے گا۔ اس حوالے سے تیار کردہ ہدایات اور رہنمائی کے ساتھ مقررہ فارم۔ بی الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد، متعلقہ صوبائی الیکشن کمشنر کے دفاتر، سینیٹ سیکرٹریٹ، قومی و صوبائی اسمبلیوں کے سیکرٹریٹ سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں فارم۔ بی الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 60

مشتر نقوی نے جامعہ کشمیر آمد پر وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران، وفد کو جامعہ کی تعلیمی خدمات اور خطے میں اس کے اہم کردار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ پروفیسر ڈاکٹر سعادت حنیف ڈار نے جامعہ کی کامیابیوں، جدید منصوبوں، اور معیاری تعلیم کے فروغ کے عزم پر مشتمل ایک جامع بریفنگ دی جبکہ آفیسر تعلقات عامہ ڈاکٹر مشتر نقوی نے سیشن کی میزبانی کی۔ جامعہ کشمیر کے ذمہ داران نے بریفنگ کے بعد وفد کے سوالات پر تفصیلی جوابات بھی دیئے۔ انتیس رکنی وفد نے جامعہ کشمیر کی شاندار تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے اس کی خطے میں علم و تحقیق کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔ وفد نے جامعہ کے ترقی پسند اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے اسے آزاد جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک مثالی ادارہ قرار دیا۔ سیشن کے اختتام پر دونوں اداروں کے مابین یادگاری شیلڈز کا تبادلہ کیا گیا۔ بعد ازاں، وفد نے 2005 کے زلزلے کے شہداء کی یادگار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہید طلبہ، اساتذہ، اور عملے کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ وفد نے شہداء کی یاد کو محفوظ رکھنے کے لیے جامعہ کی کوششوں کو سراہا۔ اس کے بعد وفد نے [illegible] اینڈ الائیڈ سائنسز کی جدید لیبارٹریوں کا دورہ کیا۔ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر جنید میر نے وفد کو لیبارٹریز کی سہولیات اور ان کے علمی اور تحقیقی پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 61

گورنمنٹ اور پرائیویٹ سکولز کے ٹیچرز کیلئے دو روزہ ٹریننگ سیشن کا انعقاد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کوٹلی کے کانفرنس ہال میں ہوا۔ سیشن میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران سید جمشید احمد بخاری اور مریم اشرف نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ عالمی ادارہ صحت کی طرف سے ضلع بھر میں حال ہی میں تجدید شدہ بنیادی مراکز صحت کے قرب و جوار کے ٹیچرز کو سوشل ہیلتھ پروگرام میں ٹریننگ دی گئی۔ دو روزہ ٹریننگ سیشن میں بچوں کی نظر، قوت سماعت، جلدی بیماریاں، پیٹ کے کیڑوں اور سر کی جوؤں جیسے بنیادی صحت کے مسائل پر سیر حاصل ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ میں محکمہ تعلیم کی طرف سے کوآرڈینیشن کے فرائض حمزہ علی سید فوکل پرسن ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوٹلی جبکہ محکمہ ہیلتھ کی طرف سے اے ڈی کامران گوری اور توقیعات ہیلتھ ایجوکیٹر آفیسر عبدالمالک عثمانی نے فرائض انجام دیے۔ ٹریننگ سیشن میں ٹیچرز نے بھرپور دلچسپی سے بنیادی معلومات کی مدد سے پریذینٹیشن بھی دیں۔ ڈبلیو ایچ او کی طرف سے مس طاہرہ ٹیکنیکل آفیسر اور ڈاکٹر ہارون نے 02 دن بھرپور ٹریننگ دی۔ ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء کو سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب ہوئی جس میں سید شفقت حسین شاہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی، سید جمشید احمد بخاری ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ کوٹلی، مریم اشرف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں کوٹلی، مالک بٹ، ڈاکٹر بشارت سوشل موبلائزر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس، ڈاکٹر سعادت، میڈم طاہرہ ٹیکنیکل ممبر WHO اور ڈاکٹر ہارون نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر شفقت حسین شاہ نے ڈبلیو ایچ او، وزیر صحت، سیکرٹری ہیلتھ اور ڈی جی ہیلتھ کے اقدام کو سراہا۔ اس ٹریننگ میں محکمہ تعلیم کے انتظامی آفیسران ڈی ای او مردانہ جمشید بخاری، ڈی ای او زنانہ میڈم مریم اشرف نے شرکت کی اور شرکاء سے خطاب میں کہا کہ یہ محکمہ صحت اور ڈبلیو ایچ او کا انقلابی اقدام ہے اس سے سکول کے بچوں کی تعلیمی استعداد میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ ڈبلیو ایچ او کے ٹرینرز ڈاکٹر ہارون اور میڈم طاہرہ نے شرکت کی۔ دونوں نے انتہائی محنت سے شرکاء کو ٹریننگ کروائی اور اس بات پر زور دیا کہ عملی طور پر اس کا نفاذ اپنے اپنے سکولوں میں کیا جائے تاکہ بچوں کی استعداد میں اضافہ ہو سکے۔ آخر میں شرکاء کتاب میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 62

کو سول جیلوں میں حکام کے حوالے کیا جائے گا اور جیل مینول کے مطابق ان سے سلوک کیا جائے گا۔ آئینی بینچ نے قرار دیا ہے کہ فوجی عدالتوں کے فیصلے سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمے کے فیصلے سے مشروط ہوں گے۔ بینچ نے قرار دیا ہے جو ملزمان آرمی چیف یا ہائی کورٹ میں فیصلوں کے خلاف اپیلیں کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ بینچ نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ اگر فوجی عدالتوں میں سویلین کے ٹرائل نہ ہونے کے حوالے سے فیصلہ برقرار رکھا جاتا ہے تو پھر تمام فوجی ٹرائل کالعدم ہو جائیں گے اور مقدمات دوبارہ انسداد دہشت گردی عدالتوں میں چلیں گے تاہم اگر اپیلیں منظور ہوتی ہیں تو پھر ملزمان کو اپیل کا حق سپریم کورٹ کی جانب سے نظرثانی درخواستوں کے فیصلے کی تاریخ سے حاصل ہوگا۔ جبکہ آئینی بینچ کے سربراہ جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیے ہیں کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستیں بھی پائپ لائن میں ہیں، ہم جنوری کے پہلے ہفتے میں سویلینز کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کا کیس ختم کر کے جنوری کے دوسرے ہفتے سے 26 ویں ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت شروع کرنا چاہتے ہیں۔ بینچ جب لکھ چکا کہ وہ قانون کو مانتا ہے تو پھر کیسے شقوں کو کالعدم قرار دیا۔ اگر قانون کالعدم ہوتا ہے تو پھر سارا سسٹم زیرو پر آ جائے گا اور دوبارہ ٹرائل ہوگا۔ عدالت فیصلے کی پابند نہیں۔ جبکہ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ریمارکس دیے ہیں کہ سوال یہ ہے کہ کیا D-2 آئین کے آرٹیکل 8 کے مطابق ہے کہ نہیں، اگر قانون پڑھنا ہے تو آرمی ایکٹ ابتدائیہ سے شروع کریں تاکہ پتا چلے کہ آرمی ایکٹ کے نفاذ کا مقصد کیا تھا۔ ہم دیکھیں گے کہ آرمی ایکٹ کے نفاذ کا مقصد کیا تھا۔ اگر فیصلے کے دونوں طرف خرابیاں ہیں کیا ان کو ہم ٹھیک کر سکتے ہیں۔ جن کو سزا ہوئی ان کو ضمانت کا حق دے دیا جائے